قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِیَ	صَبْرًا
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	تجھ سے	بیشک تُو	ہرگز نہ کر سکے گا	میرے ساتھ	صبر

خضرؑ نے کہا کہ کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا؟

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ

قَالَ اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَیْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا تُصٰحِبْنِیْ	قَدْ بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّیْ
اس (موسیٰؑ) نے کہا اگر	میں تم سے پوچھوں	کسی چیز سے	اس کے بعد	تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا	البتہ تم پہنچ گئے	میری طرف سے

موسیٰؑ نے کہا اگر اس کے بعد میں تم سے کسی چیز سے (متعلق) پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، البتہ تم میری طرف سے پہنچ گئے ہو

عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

عُذْرًا	فَانْطَلَقَا	حَتّٰی	اِذَا	اَتَیَا	اَهْلَ قَرْيَةِ	اِسْتَطْعَمَا	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا اَنْ
عُذر کو	پھر وہ دونوں چلے	یہاں تک کہ	جب وہ دونوں آئے		ایک گاؤں والوں کے پاس	دونوں نے کھانا مانگا	اسکے باشندے	تو انہوں نے انکار کردیا کہ

(حد) عُذر کو۔ پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس آئے، انہوں نے اسکے باشندوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے انکار کر دیا

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ

يُضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	فِيْهَا	جِدَارًا	يُرِيْدُ	اَنْ يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ شِئْتَ
وہ انکی ضیافت کریں	پھر انہوں نے پائی (دیکھی)	اس میں (وہاں)	ایک دیوار	وہ چاہتی تھی	کہ وہ گر پڑے	تو اس نے اسے سیدھا کر دیا	اس نے کہا	اگر تم چاہتے

اُن کی ضیافت کرنے سے، پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی تو خضرؑ نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰؑ نے کہا اگر تم چاہتے

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِیْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

لَتَّخَذْتَ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِیْ	وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ
لے لیتے	اس پر	اُجرت	اس نے کہا	یہ	جدائی	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اب تمہیں بتائے دیتا ہوں	تعبیر

تو اس پر تم اُجرت لے لیتے۔ اُس نے کہا یہ میرے اور تمہارے درمیان جُدائی ہے! اب میں تمہیں تعبیر (حقیقتِ حال) بتائے دیتا ہوں

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ

مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِی الْبَحْرِ
جو	تم نہ کر سکے	اس پر	صبر	رہی	کشتی	سو وہ تھی	غریب لوگوں کی	وہ کام کرتے تھے	دریا میں

جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ رہی کشتی! سو وہ چند غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں کام (محنت مزدوری) کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَ

فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَلِكٌ	يَاْخُذُ	كُلَّ سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا	وَ
سو میں نے چاہا	کہ	میں اسے عیب دار کردوں	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ پکڑ لیتا	ہر کشتی	زبردستی	اور

اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (اچھی) کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا (چھین لیتا) تھا، سو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں۔ اور

اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ

اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَا	اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَكُفْرًا	فَاَرَدْنَا
رہا	لڑکا	تو تھے	اسکے ماں باپ	دونوں مومن	سو ہمیں اندیشہ ہوا	کہ انہیں پھنسا دے	سرکشی میں	اور کفر میں	پس ہم نے ارادہ کیا

رہا لڑکا! تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، سو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ پس ہم نے ارادہ کیا

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

اَنْ يُّبْدِلَ	لَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا	مِنْهُ	زَكٰوةً	وَاَقْرَبَ	رُحْمًا	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ
کہ بدلہ دے	ان دونوں کو	ان کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی	اور زیادہ قریب	شفقت	اور رہی	دیوار	سو وہ تھی

کہ ان دونوں کو ان کا رب بدلہ دے (جو پاکیزگی) میں اس سے بہتر اور شفقت میں بہت زیادہ قریب ہو۔ اور رہی دیوار! سو وہ تھی

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ج

لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِى الْمَدِيْنَةِ	وَ كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَهُمَا	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا	صَالِحًا
دو بچوں کی	دو یتیم	شہر میں ۔ کے	اور تھا	اسکے نیچے	خزانہ	ان دونوں کے لئے	اور تھا	ان کا باپ	نیک

شہر کے دو یتیم بچوں کی، اور اس کے نیچے ان دونوں کے لئے خزانہ تھا، اور ان کا باپ نیک تھا

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ج وَمَا فَعَلْتُهٗ

فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ يَّبْلُغَا	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا	رَحْمَةً	مِنْ رَّبِّكَ	وَمَا فَعَلْتُهٗ
سو چاہا	تمہارا رب	کہ وہ پہنچیں	اپنی جوانی	اور وہ دونوں نکالیں	اپنا خزانہ	مہربانی	سے تمہارا رب	اور یہ میں نے نہیں کیا

سو تمہارے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں تو وہ دونوں تمہارے رب کی رحمت سے اپنا خزانہ نکالیں اور یہ میں نے نہیں کیا

١٠

ع ١٢

١

عَنْ اَمْرِىْ ط ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع ط وَيَسْئَلُوْنَكَ

عَنْ	اَمْرِىْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَلَيْهِ	صَبْرًا	وَيَسْئَلُوْنَكَ
سے	اپنا حکم (مرضی)	یہ	تعبیر (حقیقت)	جو	تم نہ کر سکے	اس پر	صبر	اور آپ سے پوچھتے ہیں

اپنی مرضی سے، یہ ہے (وہ) حقیقت! جس پر تم صبر نہ کر سکے۔ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ

عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَأَتْلُوا	عَلَيْكُمْ	مِنْهُ	ذِكْرًا	إِنَّا مَكَّنَّا	لَهُ	فِي الْأَرْضِ
سے (بابت)،	ذوالقرنین	فرما دیں	ابھی پڑھتا ہوں	تم پر سامنے	اس سے۔ کا	کچھ حال	بیشک ہم نے قدرت دی	اس کو	زمین میں

ذوالقرنین کی بابت، فرما دیں، میں تمہارے سامنے ابھی اس کا کچھ حال پڑھتا (بیان کرتا) ہوں۔ بیشک ہم نے اس کو زمین میں قدرت دی

وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

وَآتَيْنَاهُ	مِنْ	كُلِّ شَيْءٍ	سَبَبًا	فَأَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتَّىٰ	إِذَا بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
اور ہم نے اسے دیا	سے	ہر شے	سامان	سو وہ پیچھے پڑا	ایک سامان	یہانتک کہ	جب وہ پہنچا	غروب ہونے کا مقام	سورج

اور ہم نے اسے ہر شے کا سامان دیا تھا، سو وہ ایک سامان کے پیچھے پڑا، یہاں تک کہ وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام پر پہنچا

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِي	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا	قُلْنَا	يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ
اس نے پایا اسے	ڈوب رہا ہے	میں	چشمہ، ندی	دلدل	اور اس نے پایا	اس کے نزدیک	ایک قوم	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین

اس نے اسے پایا (دیکھا) کہ وہ دلدل کی ندی میں ڈوب رہا ہے، اور اس کے نزدیک اس نے ایک قوم پائی، ہم نے کہا اے ذوالقرنین!

إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

إِمَّا	أَنْ	تُعَذِّبَ	وَإِمَّا	أَنْ	تَتَّخِذَ	فِيهِمْ	حُسْنًا	قَالَ	أَمَّا	مَنْ ظَلَمَ	فَسَوْفَ
یا۔ چاہے	یہ کہ	تو سزا دے	اور یا چاہے	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان میں سے	کوئی بھلائی	اس نے کہا	اچھا	جس نے ظلم کیا	تو جلد

(تجھے اختیار ہے) چاہے تو سزا دے چاہے تو ان سے کوئی بھلائی اختیار کرے۔ اس نے کہا، اچھا! جس نے ظلم کیا تو جلد

نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ

نُعَذِّبُهُ	ثُمَّ	يُرَدُّ	إِلَىٰ رَبِّهِ	فَيُعَذِّبُهُ	عَذَابًا	نُكْرًا	وَأَمَّا	مَنْ	آمَنَ	وَعَمِلَ
ہم اسے سزا دیں گے	پھر	وہ لوٹایا جائیگا	اپنے رب کی طرف	تو وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	بڑا سخت	اور اچھا	جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا

ہم اسے سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ اور اچھا! جو ایمان لایا اور اس نے عمل کئے

صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾

صَالِحًا	فَلَهُ	جَزَاءً	الْحُسْنَىٰ	وَسَنَقُولُ	لَهُ	مِنْ	أَمْرِنَا	يُسْرًا	ثُمَّ	أَتْبَعَ	سَبَبًا
نیک	تو اس کے لئے	بدلہ	بھلائی	اور عنقریب ہم کہیں گے	اس کے لئے	متعلق	اپنا کام	آسانی	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک سامان

نیک، تو اس کے لئے بدلہ ہے بھلائی، اور عنقریب ہم اس کے لئے اپنے کام میں آسانی (کی بات) کہیں گے۔ پھر وہ ایک (اور) سامان کے پیچھے پڑا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا

حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى قَوْمٍ	لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا
یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا	طلوع ہونے کا مقام	سورج	اس نے اس کو پایا	طلوع کر رہا ہے	ایک قوم پر	ہم نے نہیں بنایا	ان کے لئے	اس کے آگے

یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو اسکو پایا (دیکھا) وہ ایک ایسی قوم پر طلوع کر رہا ہے جنکے لئے ہم نے اس (سورج) کے آگے نہیں بنایا تھا

سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

سِتْرًا	كَذٰلِكَ	وَقَدْ اَحَطْنَا	بِمَا لَدَيْهِ	خُبْرًا	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا	حَتّٰٓى	اِذَا بَلَغَ
کوئی پردہ	یہی	اور ہمارے احاطہ میں ہے	جو کچھ اس کے پاس	از روئے خبر	پھر	وہ پیچھے پڑا	ایک سامان	یہاں تک کہ	جب وہ پہنچا

کوئی پردہ (اوٹ)۔ یہ ہے (حقیقت) اور جو کچھ اس کے پاس تھا اسکی خبر ہمارے احاطہ (علم) میں ہے پھر وہ (ایک اور) سامان کے پیچھے پڑا۔ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا	قَالُوْا
درمیان	دو دیواریں (پہاڑ)	اس نے پایا	اور دونوں کے ورے	ایک قوم	نہیں لگتے تھے	وہ سمجھیں	کوئی بات	انہوں نے کہا

دو پہاڑوں کے درمیان، اس نے ان دونوں کے ورے میں ایک قوم پائی، وہ لگتے نہ تھے کہ کوئی بات سمجھیں۔ انہوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ
اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	فساد کرنیوالے (فسادی)	زمین میں	تو کیا	ہم کر دیں	تیرے لئے

اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فسادی ہیں تو کیا ہم تیرے لئے (جمع) کر دیں

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا	قَالَ	مَا مَكَّنِّىْ	فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ
کچھ مال	اس شرط پر	کہ تو بنا دے	ہمارے درمیان	اور انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جس پر قدرت دی مجھے	اس میں	میرا رب	بہتر	پس تم میری مدد کرو

کچھ مال؟ تاکہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے۔ اس نے کہا جس پر مجھے میرے رب نے قدرت دی وہ بہتر ہے پس تم میری مدد کرو

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى

بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا	اٰتُوْنِىْ	زُبَرَ الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى
قوت سے	میں بنا دوں گا	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	مضبوط آڑ	مجھے لا دو تم	لوہے کے تختے	یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کر دیا

قوت (بازو) سے، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ بنا دوں گا۔ مجھے لوہے کے تختے لا دو، یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا

بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۭ ﴿٩٦﴾

بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا
درمیان	دونوں پہاڑ	اس نے کہا	دھونکو	یہانتک کہ	جب اسے کر دیا	آگ	اسنے کہا	لے آؤ میرے پاس	میں ڈالوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبہ

دونوں پہاڑوں کے درمیان، اسنے کہا (اب) دھونکو، یہانتک کہ جب (دھونک کر) اسے آگ کر دیا اسنے کہا میرے پاس لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈالوں

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ

فَمَا اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَ	مَا اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّيْ
پھر نہ کر سکیں گے	کہ	اس پر چڑھیں	اور	وہ نہ لگا سکیں گے	اس میں	نقب	اسنے کہا	یہ	رحمت	میرے رب سے

پھر وہ (یاجوج ماجوج) نہ اس پر چڑھ سکیں گے، اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ اسنے کہا یہ میرے رب کی (طرف سے) رحمت ہے،

فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

فَاِذَا	جَاۗءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّاۗءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ
پس جب	آئے گا	وعدہ	میرا رب	اس کو کر دیگا	ہموار	اور ہے	وعدہ	میرا رب	سچا	اور ہم چھوڑ دیں گے	ان کے بعض

پس جب میرے رب کا وعدہ (مقررہ وقت) آئے گا وہ اسکو ہموار کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم چھوڑ دیں گے ان کے بعض کو

يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ

يَوْمَىِٕذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا	وَ عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَىِٕذٍ
اس دن	ریلا مارتے	بعض (دوسرے) کے	اندر اور پھونکا	جائے گا صُور	پھر ہم انہیں جمع کرینگے	سب کو	اور ہم سامنے کر دینگے	جہنم	اس دن

اس دن دوسرے کے اندر ریلا مارتے ہوئے، اور صُور پھونکا جائے گا، پھر ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ اور ہم اس دن جہنم سامنے کر دیں گے

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ

لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضَا	الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَاۗءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَ
کافروں کے	بالکل سامنے	وہ جو کہ	تھیں	ان کی آنکھیں	پردہ میں	سے	میرا ذکر	اور

کافروں کے بالکل سامنے - اور وہ میرے ذکر سے جن کی آنکھیں پردۂ (غفلت) میں تھیں،

١١ ع ١٩ ٢

كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنْ يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ
وہ تھے	نہ طاقت رکھتے	سننا	کیا گمان کرتے ہیں	وہ جنہوں نے کفر کیا	کہ وہ بنا لیں گے	میرے بندے

وہ سننے کی طاقت نہ رکھتے تھے (سُن نہ سکتے تھے) - جن لوگوں نے کفر کیا کیا وہ گمان کرتے ہیں؟ کہ وہ میرے بندوں کو بنا لیں گے

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

مِنْ دُوْنِيْ	اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ
میرے سوا	کارساز	بیشک ہم	ہم نے تیار کیا	جہنم	کافروں کے لئے	ضیافت	فرمادیں	کیا	ہم تمہیں بتلائیں

میرے سوا کارساز - بیشک ہم نے کافروں کے لئے جہنم کو ضیافت تیار کیا ہے - فرمادیں کیا ہم تمہیں بتلائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ
بدترین گھاٹے ہیں	اعمال کے لحاظ سے	وہ لوگ	برباد ہوگئی	ان کی کوشش	میں	دنیا کی زندگی	اور وہ	خیال کرتے ہیں

اعمال کے لحاظ سے بدترین گھاٹے میں (کون ہیں)؟ وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی، اور وہ خیال کرتے ہیں

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ

اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ
کہ وہ	اچھے کررہے ہیں وہ	کام	یہی لوگ	جن لوگوں نے انکار کیا	آیتوں کو	اپنا رب	اور اس کی ملاقات	پس اکارت گئے

کہ وہ اچھے کام کررہے ہیں - یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، پس اکارت گئے

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

اَعْمَالُهُمْ	فَلَا نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا
ان کے عمل (جمع)	پس ہم قائم نہ کریں گے	انکے لئے	قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کا بدلہ	جہنم	اسلئے کہ

ان کے عمل، پس قیامت کے دن ان کے لئے کوئی وزن قائم نہ کریں گے (دونوں کے عمل بے وزن ہونگے) یہ ان کا بدلہ ہے جہنم، اس لئے کہ

كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَرُسُلِيْ	هُزُوًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
انہوں نے کفر کیا	اور ٹھہرایا	میری آیات	اور میرے رسول	ہنسی مذاق	بیشک	جو لوگ ایمان لائے	اور	انہوں نے نیک عمل کئے

انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کو اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق ٹھہرایا - بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا
ہیں	انکے لئے	فردوس کے باغات	ضیافت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ نہ چاہیں گے	وہاں سے	جگہ بدلنا

ان کے لئے ضیافت ہیں فردوس (بہشت) کے باغات - اُن میں ہمیشہ رہیں گے، وہ وہاں سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے -

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّیْ	لَنَفِدَ الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ رَبِّیْ
فرمادیں	اگر	ہو	سمندر	روشنائی	باتوں کے لئے	میرا رب	تو ختم ہو جائے سمندر	پہلے	کہ ختم ہوں	میرے رب کی باتیں

فرمادیں اگر سمندر میرے رب کی باتیں (لکھنے کیلئے) روشنائی بن جائے تو سمندر (کا پانی) ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ

وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا	قُلْ	اِنَّمَا اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	یُوْحٰی	اِلَیَّ	اَنَّمَا	اِلٰهُكُمْ
اور اگرچہ	ہم لے آئیں	اس جیسا	مدد کو	فرمادیں	اسکے سوا نہیں میں	بشر	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	فقط	تمہارا معبود

اگرچہ ہم اس کی مدد کو اس جیسا (اور سمندر بھی) لے آئیں۔ آپ فرمادیں کہ میں تم جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے، تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ

اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ	كَانَ	یَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْیَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ
معبود	واحد	سو جو	ہو	امید رکھتا ہے	ملاقات	اپنا رب	تو اسے چاہیئے کہ وہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور

معبود واحد ہے، سو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اچھے عمل کرے اور

۱۲ ع ۹ ۳

لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

لَا یُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖ	اَحَدًا
وہ شریک نہ کرے	عبادت میں	اپنا رب	کسی کو

وہ اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

آیاتها ۹۸ — ۱۹ سُوْرَةُ مَرْیَمَ مَكِّیَّةٌ ۴۴ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے

كٓهٰیٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾

كٓهٰیٰعٓصٓ	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِیَّا	اِذْ	نَادٰی	رَبَّهٗ	نِدَآءً	خَفِیًّا
کاف۔ ہا۔ یا۔ عین۔ صاد	تذکرہ	رحمت	تیرا رب	اپنا بندہ	زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنا رب	پکارنا	آہستہ سے

کھیعص۔ یہ تذکرہ ہے تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔ (یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّیْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّاْسُ	شَیْبًا	وَ	لَمْ اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ
اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہوگئی	ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارنے لگا	سر	سفید بال	اور	میں نہیں رہا	تجھ سے مانگ کر

اس نے کہا اے میرے رب! بیشک (بڑھاپے سے) میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں، اور میرا سر سفید بالوں سے شعلہ مارنے لگا ہے (بالکل سفید ہوگیا ہے) اور میں (کبھی) تجھ سے مانگ کر

رَبِّ شَقِیًّا ۝۴ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ

رَبِّ	شَقِیًّا	وَاِنِّیْ	خِفْتُ	الْمَوَالِیَ	مِنْ وَّرَآءِیْ	وَ كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	فَهَبْ لِیْ
اے میرے رب	محروم	اور البتہ میں	ڈرتا ہوں	اپنے رشتے دار	اپنے بعد	اور ہے	میری بیوی	بانجھ	تو مجھے عطا کر

اے میرے رب محروم نہیں رہا ہوں اور البتہ میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ ہے، تو مجھے عطا فرما

مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۝۵ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝۶

مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِیًّا	یَرِثُنِیْ	وَ	یَرِثُ	مِنْ	اٰلِ یَعْقُوْبَ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِیًّا
اپنے پاس سے	ایک وارث	میرا وارث ہو	اور	وارث ہو	سے۔کا	اولادِ یعقوبؑ	اور اسے بنا دے	اے میرے رب	پسندیدہ

اپنے پاس سے ایک وارث۔ وہ وارث ہو میرا اور اولادِ یعقوبؑ کا، اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ بنا دے۔

یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝۷

یٰزَكَرِیَّا	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	ۨ اسْمُهٗ	یَحْیٰی	لَمْ نَجْعَلْ	لَهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِیًّا
اے زکریاؑ	بیشک ہم	تجھے بشارت دیتے ہیں	ایک لڑکا	اس کا نام	یحییٰ	نہیں بنایا ہم نے	اس کا	اس سے قبل	کوئی ہم نام

(ارشاد ہوا) اے زکریاؑ! بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، اس کا نام یحییٰؑ ہے۔ ہم نے اس سے قبل کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰی	یَكُوْنُ	لِیْ غُلٰمٌ	وَ كَانَتِ	امْرَاَتِیْ	عَاقِرًا	وَ قَدْ بَلَغْتُ	مِنَ	الْكِبَرِ
اس نے کہا	اے میرے رب	کیسے	ہوگا وہ	میرے لئے۔میرا۔لڑکا	جبکہ وہ ہے	میری بیوی	بانجھ	اور میں پہنچ چکا ہوں	سے۔کی	بڑھاپا

اس نے کہا، اے میرے رب! میرے لڑکا کیسے ہوگا؟ جبکہ میری بیوی بانجھ ہے، اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے کی

عِتِیًّا ۝۸ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ

عِتِیًّا	قَالَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَیَّ	هَیِّنٌ	وَ	قَدْ خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ
انتہائی حد	اس نے کہا	اسی طرح	فرمایا	تیرا رب	وہ (یہ)	مجھ پر	آسان	اور	میں نے تجھے پیدا کیا	اس سے قبل

انتہائی حد کو۔ اس نے کہا اسی طرح، تیرا رب فرماتا ہے، یہ (امر) مجھ پر آسان ہے، اور اس سے قبل میں نے تجھے پیدا کیا،

وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّيٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

وَ	لَمْ تَكُ	شَيْـًٔا	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا تُكَلِّمَ	النَّاسَ
جبکہ	تو نہ تھا	کوئی چیز۔ کچھ بھی	اسنے کہا	اے میرے رب	کر دے	میرے لئے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	تو نہ بات کرے گا	لوگ (جمع)

جبکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ اس نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی (مقرر) کر دے، فرمایا تیری نشانی (یہ ہے) کہ تو لوگوں سے بات نہ کرے گا

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا

ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰى	اِلَيْهِمْ	اَنْ سَبِّحُوْا
تین	رات	ٹھیک	پھر وہ نکلا	پاس	اپنی قوم	سے	محراب	تو اس نے اشارہ کیا	انکی طرف	کہ اسکی پاکیزگی بیان کرو

تین رات (دن) ٹھیک (ہونے کے باوجود)۔ پھر وہ محراب (عبادت) سے اپنی قوم کے پاس نکل کر (آیا)، تو اس نے انکی طرف اشارہ کیا کہ اسکی پاکیزگی بیان کرو

بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

بُكْرَةً	وَ	عَشِيًّا	يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا
صبح	اور	شام	اے یحییٰ	پکڑو (تھام لو)	کتاب	مضبوطی سے	اور ہم نے اسے دی	نبوت۔ دانائی	بچپن سے

صبح و شام۔ (ارشادِ الٰہی ہوا) اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے بچپن (ہی) سے نبوت و دانائی دے دی۔

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

وَ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَزَكٰوةً	وَكَانَ	تَقِيًّا	وَ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ يَكُنْ	جَبَّارًا
اور	شفقت	اپنے پاس سے	اور پاکیزگی	اور وہ تھا	پرہیزگار	اور اچھا سلوک کرنےوالا	اپنے ماں باپ سے		اور نہ تھا وہ	گردن کش

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (عطا کی) اور وہ پرہیزگار تھا، اور وہ اپنے ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے والا تھا اور نہ تھا گردن کش

عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

عَصِيًّا	وَسَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ	حَيًّا
نافرمان	اور سلام	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور جس دن	وہ فوت ہوگا	اور جس دن	اٹھایا جائے گا	زندہ ہوکر

نافرمان۔ اور سلام (سلامتی) ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ فوت ہوگا، اور جس دن زندہ ہوکر اٹھایا جائے گا۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا	فَاتَّخَذَتْ
اور ذکر کرو	کتاب میں	مریم	جب وہ یکسو ہوگئی		اپنے گھر والوں سے		مکان	مشرقی	پھر ڈال لیا

اور کتاب (قرآن) میں مریمؑ کا ذکر (یاد) کرو، جب وہ اپنے گھر والوں سے یکسو ہوگئی ایک مشرقی مکان میں۔ پھر اس نے ڈال لیا

مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ

مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَا	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا	قَالَتْ
سے	ان کی طرف	پردہ	پھر ہم نے بھیجا	اس کی طرف	اپنی روح (فرشتہ)	شکل بن گیا	اسکے لئے	ایک آدمی	ٹھیک	وہ بولی

ان کی طرف سے پردہ، پھر ہم نے اسکی طرف اپنے فرشتہ کو بھیجا وہ اس کے لئے ٹھیک ایک آدمی کی شکل بن کر آیا۔ وہ بولی

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ

اِنِّيْ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ كُنْتَ	تَقِيًّا	قَالَ	اِنَّمَا	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ
بیشک میں	پناہ میں آتی ہوں	رحمٰن (اللہ) کی	تجھ سے	اگر تو ہے	پرہیزگار	اس نے کہا	اسکے سوا نہیں	کہ میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا

بیشک میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں اگر تو پرہیزگار ہے (یہاں سے ہٹ جا)۔ اس نے کہا اس کے سوا نہیں کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَ	لَمْ يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ
تاکہ عطا کروں	تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	وہ بولی	کیسے	ہوگا	میرے	لڑکا	جبکہ	مجھے چھوا نہیں	کسی بشر نے

تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ وہ بولی میرے لڑکا کیسے ہوگا؟ جبکہ نہ مجھے کسی بشر نے چھوا،

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

وَ	لَمْ اَكُ	بَغِيًّا	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَلِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً	لِلنَّاسِ
اور	میں نہیں ہوں	بدکار	اسنے کہا	یونہی	فرمایا	تیرا رب	وہ یہ	مجھ پر	آسان	اور تاکہ ہم اسے بنائیں	ایک نشانی	لوگوں کے لئے

اور نہ میں بدکار ہوں۔ اس نے کہا اسی طرح (اللہ کا فیصلہ ہے) تیرے رب نے فرمایا کہ یہ مجھ پر آسان ہے اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں،

وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

وَ	رَحْمَةً	مِنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَقْضِيًّا	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا
اور	رحمت	اپنی طرف سے	اور ہے	ایک امر	طے شدہ	پھر اسے حمل رہ گیا	پس وہ چلی گئی	اسے لیکر	ایک جگہ	دور

اور اپنی طرف سے رحمت، اور یہ ہے ایک طے شدہ امر۔ پھر اسے حمل رہ گیا، پس وہ اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئی۔

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ هٰذَا	وَكُنْتُ
پھر اسے لے آیا	دردِ زہ	طرف	جڑ	کھجور کا درخت	وہ بولی	اے کاش میں	مرچکی ہوتی	اس سے قبل	اور میں ہوجاتی

پھر دردِ زہ اسے کھجور کے درخت کی جڑ کی طرف لے آیا، وہ بولی، اے کاش! میں اس سے قبل مرچکی ہوتی، اور میں ہو جاتی

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

نَسْيًا مَّنْسِيًّا	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَا	اَلَّا تَحْزَنِيْ	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا
بھولی بسری	پس اسے آواز دی	سے	اسکے نیچے	کہ نہ گھبرا تو	کردیا ہے	تیرا رب	تیرے نیچے	ایک چشمہ

بھولی بسری - پس ، سے اس کے نیچے (وادی) سے (فرشتے نے) آواز دی تو گھبرا نہیں تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (رواں) کر دیا ہے -

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَ

وَهُزِّيْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا	فَكُلِيْ	وَاشْرَبِيْ	وَ
اور ہلا	اپنی طرف	تنے کو	کھجور	جھڑ پڑیں گی	تجھ پر	تازہ تازہ	کھجوریں	تو کھا	اور پی	اور

اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا ، تجھ پر تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی - پس تو کھا اور پی اور

قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

قَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا تَرَيِنَّ	مِنَ	الْبَشَرِ	اَحَدًا	فَقُوْلِيْٓ	اِنِّيْ نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا
ٹھنڈی کر	آنکھیں	پھر اگر تو دیکھے	سے	آدمی	کوئی	تو کہدے	کہ میں نے نذر مانی ہے	رحمٰن کے لئے	روزہ

آنکھیں ٹھنڈی کر ، پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہدے کہ میں نے رحمٰن کے لئے روزہ کی نذر مانی ہے ،

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ

فَلَنْ اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا	فَاَتَتْ بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ جِئْتِ
پس میں ہرگز کلام نہ کرونگی	آج	کسی آدمی	پھر وہ اسے لیکر آئی	اپنی قوم	اسے اٹھائے ہوئے	وہ بولے	اے مریم	تو لائی ہے

پس آج ہرگز کسی آدمی سے کلام نہ کروں گی - پھر وہ اسے اٹھاکر اپنی قوم کے پاس لائی ، وہ بولے اے مریمؑ ! تو لائی ہے

شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

شَيْـًٔا	فَرِيًّا	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ	وَ	مَا كَانَتْ	اُمُّكِ
شے	بری (غضب کی)	اے ہارونؑ کی بہن	نہ	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور	نہ تھی	تیری ماں

غضب کی شے - اے ہارونؑ کی بہن ! تیرا باپ برا آدمی نہ تھا ، اور نہ تیری ماں ہی تھی ،

بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ

بَغِيًّا	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ	قَالُوْا	كَيْفَ نُكَلِّمُ	مَنْ كَانَ	فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا	قَالَ	اِنِّيْ
بدکار	تو مریم نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ بولے	کیسے ہم بات کریں	جو ہے	گہوارہ میں	بچہ	بچہ نے کہا	بیشک میں

بدکار - تو مریمؑ نے اس (بچہ) کی طرف اشارہ کیا ، وہ بولے ہم گہوارہ (گود) کے بچے سے کیسے بات کریں ؟ بچے نے کہا بیشک میں

عَبْدُ اللّٰهِ ۟ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝۳۰ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَ

عَبْدُ اللّٰهِ	اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِيْ	نَبِيًّا	وَّجَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَ
اللہ کا بندہ	اس نے مجھے دی ہے	کتاب	اور مجھے بنایا ہے	نبی	اور مجھے بنایا ہے	بابرکت	جہاں کہیں	میں ہوں	اور

اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی، اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے، اور

اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝۳۱ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ

اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	مَادُمْتُ	حَيًّا	وَّبَرًّا	بِوَالِدَتِيْ	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِيْ
مجھے حکم دیا ہے اس نے	نماز کا	اور زکوٰۃ کا	جب تک میں رہوں	زندہ	اور اچھا سلوک کرنیوالا	اپنی ماں سے	اور	اس نے مجھے نہیں بنایا

اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے حکم دیا ہے نماز کا اور زکوٰۃ کا، اور اپنی ماں سے اچھا سلوک کرنے کا، اور اس نے مجھے نہیں بنایا

جَبَّارًا شَقِيًّا ۝۳۲ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝۳۳

جَبَّارًا	شَقِيًّا	وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَيَوْمَ	اَمُوْتُ	وَيَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا
سرکش	بدنصیب	اور سلامتی	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن	میں مروں گا	اور جس دن	اٹھایا جاؤں گا	زندہ ہوکر

سرکش، بدنصیب ۔ اور سلامتی ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا، اور جس دن میں زندہ ہوکر اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝۳۴ مَا كَانَ لِلّٰهِ

ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ	مَا كَانَ	لِلّٰهِ
یہ	عیسٰیؑ	ابنِ مریم	بات	سچی	وہ جس میں		وہ شک کرتے ہیں	نہیں ہے	اللہ کیلئے

یہ ہیں عیسٰیؑ ابن مریمؑ، سچی بات جس میں وہ (لوگ) شک کرتے ہیں۔ اللہ کے لئے (سزاوار) نہیں ہے

اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۳۵

اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ	وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهٗ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ
کہ	وہ بنائے	کوئی	بیٹا	وہ پاک ہے	جب وہ فیصلہ کرتا ہے		کسی کام	تو اسکے سوا نہیں	وہ کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پس وہ ہو جاتا ہے

کہ وہ کوئی بیٹا بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے سوا نہیں کہ وہ کہتا ہے "ہو جا" پس وہ ہو جاتا ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۳۶ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	پس اسکی عبادت کرو	یہ	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	فرقے

اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا راستہ ہے۔ (پھر اہلِ کتاب کے) فرقوں نے اختلاف کیا

مِنۢ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ

مِنۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ	اَسْمِعْ	بِهِمْ	وَاَبْصِرْ
آپس میں (باہم)	پس خرابی	کافروں کے لئے	سے	حاضری	بڑا دن	سنیں گے	کیا کچھ	اور دیکھیں گے

باہم، پس خرابی ہے کافروں کے لئے (تباہ کن) بڑے دن کی حاضری سے - کیا کچھ سنیں گے ! اور کیا کچھ دیکھیں گے !

يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ

يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ	ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ الْحَسْرَةِ
جس دن	وہ ہمارے سامنے آئیں گے	لیکن	ظالم (جمع)	آج کے دن	میں	کھلی گمراہی	اور ان کو ڈرا دیں آپؐ	حسرت کا دن

جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن آج کے دن ظالم کھلی گمراہی میں ہیں - اور آپؐ انہیں حسرت کے دن سے ڈرا دیں

اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ

اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ	وَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	اِنَّا نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ
جب	فیصلہ کر دیا جائیگا	کام	لیکن وہ	غفلت میں ہیں	اور وہ	ایمان نہیں لاتے	بیشک ہم	وارث ہونگے	زمین

جب کام کا فیصلہ کر دیا جائیگا لیکن وہ غفلت میں ہیں، اور وہ ایمان نہیں لاتے - بیشک ہم وارث ہوں گے زمین کے

٢ ع ٢٥ ٥

وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا

وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَاِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ كَانَ	صِدِّيْقًا
اور جو	اس پر	اور ہماری طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور یاد کرو	کتاب میں	ابراہیمؑ	بیشک وہ تھے	سچے

اور جو کچھ اس پر ہے، اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے - اور کتاب میں ابراہیمؑ کو یاد کرو، بیشک وہ سچے

نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ

نَّبِيًّا	اِذْ قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ تَعْبُدُ	مَا	لَا يَسْمَعُ	وَلَا يُبْصِرُ	وَ	لَا يُغْنِيْ
نبی	جب اس نے کہا	اپنے باپ کو	اے میرے ابا	تم کیوں پرستش کرتے ہو	جو نہ سنے		اور نہ دیکھے	اور	نہ کام آئے

نبی تھے - جب اس نے اپنے باپ سے کہا، اے میرے ابا تم کیوں اس کی پرستش کرتے ہو؟ جو نہ کچھ سنتے اور نہ دیکھے اور نہ کام آئے

عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ

عَنْكَ	شَيْـًٔا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا	لَمْ يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْۤ
تمہارے	کچھ	اے میرے ابا	بیشک میں	بیشک میرے پاس آیا ہے	وہ علم	جو	تمہارے پاس نہیں آیا	پس میری بات مانو

تمہارے کچھ بھی - اے میرے ابا! بیشک میرے پاس وہ علم (دین) آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا، پس میری بات مانو،

اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ

اَهۡدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا	يٰۤاَبَتِ	لَا تَعۡبُدِ	الشَّيۡطٰنَ	اِنَّ	الشَّيۡطٰنَ	كَانَ
میں تمہیں دکھاؤں گا	راستہ	سیدھا	اے میرے ابّا	پرستش نہ کر	شیطان	بیشک	شیطان	ہے

میں تمہیں ٹھیک سیدھا راستہ دکھاؤں گا ۔ اے میرے ابّا ! شیطان کی پرستش نہ کر ، بیشک شیطان

لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ

لِلرَّحۡمٰنِ	عَصِيًّا	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيۡۤ	اَخَافُ	اَنۡ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحۡمٰنِ	فَتَكُوۡنَ
رحمٰن کا	نافرمان	اے میرے ابّا	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	تجھے آپکڑے	عذاب	سے ۔ کا	رحمٰن	پھر تو ہو جائے

رحمٰن کا نافرمان ہے ۔ اے میرے ابّا ! بیشک میں ڈرتا ہوں (کہیں) کہ رحمٰن کا عذاب تجھے (نہ) آپکڑے ۔ پھر تو ہو جائے

لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِيۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ

لِلشَّيۡطٰنِ	وَلِيًّا	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنۡتَ	عَنۡ	اٰلِهَتِيۡ	يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ	لَئِنۡ	لَّمۡ تَنۡتَهِ
شیطان کا	ساتھی	اس نے کہا	کیا روگرداں	تو	سے	میرے معبود (جمع)	اے ابراہیمؑ	اگر	تو باز نہ آیا

شیطان کے ساتھ ۔ اس نے کہا اے ابراہیمؑ ! کیا تو میرے معبودوں سے روگرداں ہے ؟ اگر تو باز نہ آیا

لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِيۡ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيۡ ؕ اِنَّهٗ

لَاَرۡجُمَنَّكَ	وَاهۡجُرۡنِيۡ	مَلِيًّا	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيۡكَ	سَاَسۡتَغۡفِرُ	لَكَ	رَبِّيۡ	اِنَّهٗ
تو میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا	اور مجھے چھوڑ دے	ایک مدّت کیلئے	اس نے کہا	سلام	تجھ پر	میں ابھی بخشش مانگوں گا	تیرے لئے	اپنا رب	بیشک وہ

تو میں تجھے ضرور سنگسار کردوں گا ، اور مجھے ایک مدّت کیلئے چھوڑ دے ۔ ابراہیمؑ نے کہا تجھ پر سلام ہو ، میں ابھی تیرے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا ، بیشک وہ

كَانَ بِيۡ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّيۡ ۖ عَسٰۤى

كَانَ	بِيۡ	حَفِيًّا	وَاَعۡتَزِلُكُمۡ	وَمَا	تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	وَاَدۡعُوۡا	رَبِّيۡ	عَسٰۤى
ہے	مجھ پر	مہربان	اور کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے	اور جو	تم پرستش کرتے ہو	سوائے	اللہ	اور میں عبادت کروں گا	اپنا رب	امید ہے

مجھ پر مہربان ہے ۔ اور میں کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے اور اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو ۔ اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا ، امید ہے

اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّيۡ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ

اَلَّاۤ اَكُوۡنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيۡ	شَقِيًّا	فَلَمَّا	اعۡتَزَلَهُمۡ	وَمَا	يَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ
کہ نہ رہوں گا	عبادت سے	اپنا رب	محروم	پھر جب	وہ کنارہ کش ہوگئے ان سے	اور جو	وہ پرستش کرتے تھے	سوائے	اللہ

کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ رہوں گا ۔ پھر جب وہ (ابراہیمؑ) اُن سے اور اللہ کے سوا وہ جنکی پرستش کرتے تھے اُن سے کنارہ کش ہوگئے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا

وَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِيًّا	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِنْ	رَحْمَتِنَا
ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحٰقؑ	اور	یعقوبؑ	اور سب کو	ہم نے بنایا	نبی	اور ہم نے عطا کیا	انہیں	سے	اپنی رحمت

ہم نے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے، اور (ان) سب کو ہم نے نبی بنایا۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں (بہت کچھ) عطا کیا

٣ ع ١٠ ٦

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا

وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	عَلِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا
اور ہم نے کیا	ان کا	ذکر	سچا۔جمیل	نہایت بلند	اور یاد کرو	کتاب میں	موسیٰؑ	بیشک وہ	تھا	برگزیدہ

اور ہم نے ان کا ذکرِ جمیل نہایت بلند کیا۔ اور کتاب میں موسیٰؑ کو یاد کرو، بیشک وہ برگزیدہ تھے،

وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَ نَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا
اور تھا	رسول	نبی	اور ہم نے اسے پکارا	سے	جانب	کوہِ طور	داہنی	اور اسے نزدیک بلایا	راز بتانے کو

اور رسول نبی تھے۔ اور ہم نے اسے کوہِ طور کی داہنی جانب سے پکارا، اور ہم نے اسے راز بتلانے کو نزدیک بلایا۔

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَا	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ
اور ہم نے عطا کیا	اسے	اپنی رحمت سے	اس کا بھائی	ہارون	نبی	اور یاد کرو	کتاب میں	اسمٰعیلؑ	بیشک وہ

اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارونؑ عطا کیا۔ اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کو یاد کرو، بیشک وہ

كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص

كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَبِيًّا	وَكَانَ يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ
تھے	وعدہ کا سچا	اور تھے	رسول	نبی	اور حکم دیتے تھے	اپنے گھر والے	نماز کا	اور زکوٰۃ

وعدہ کے سچے تھے، اور رسول نبی تھے۔ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے،

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ ق

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَبِيًّا
اور وہ تھے	اپنے رب کے ہاں	پسندیدہ	اور یاد کرو	کتاب میں	ادریسؑ	بیشک وہ	تھے	سچے	نبی

اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور کتاب میں ادریسؑ کو یاد کرو، بیشک وہ سچے نبی تھے۔

وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

وَرَفَعْنٰهُ	مَكَانًا	عَلِيًّا	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	أَنْعَمَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِنَ	النَّبِيّٖنَ
اور ہم نے اسے اٹھالیا	ایک مقام	بلند	یہ وہ لوگ	وہ جنہیں	اللہ نے انعام کیا	ان پر	سے	نبی (جمع)

اور ہم نے اسے ایک بلند مقام پر اُٹھا لیا۔ یہ ہیں نبیوں میں سے وہ جن پر اللہ نے انعام کیا

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ

مِنْ	ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ	وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْرَآءِيْلَ
سے	اولادِ آدم	اور اُن سے جنہیں	سوار کیا ہم نے	ساتھ	نوحؑ	اور	سے	اولاد	ابراہیمؑ	اور یعقوبؑ

اولادِ آدم (میں) سے، اور ان میں سے جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا، اور ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ

وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ
اور ان سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی	اور ہم نے چُنا	جب پڑھی جاتی ہیں	اُن پر	رحمٰن کی آیتیں	وہ گر پڑتے	سجدہ کرتے ہوئے	اور

اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی، اور چُنا، جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں وہ (زمین پر) گر پڑتے سجدہ کرتے اور

السجدة ٥

بُكِيًّا ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

بُكِيًّا	فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ
روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	چند جانشین (ناخلف)	انہوں نے گنوادی	نماز	اور پیروی کی	خواہشات	پس عنقریب

روتے ہوئے۔ پھر ان کے بعد چند ناخلف جانشین ہوئے، انہوں نے نماز گنوادی، اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی، پس عنقریب

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

يَلْقَوْنَ	غَيًّا	اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
انہیں ملے گی	گمراہی	مگر	جو۔جس	توبہ کی	وہ ایمان لایا	اور عمل کئے	نیک	پس یہی لوگ	وہ داخل ہوں گے	جنت

انہیں گمراہی (کی سزا) ملے گی۔ مگر جس نے توبہ کی، اور نیک عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے،

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

وَلَا يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	جَنّٰتِ عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ
اور ان کا نہ نقصان کیا جائیگا	کچھ۔ذرا	ہمیشگی کے باغات	وہ جو	وعدہ کیا	رحمٰن	اپنے بندے (جمع)	غائبانہ

اور ذرہ بھر بھی اُن کا نقصان نہ کیا جائے گا، ہمیشگی کے باغات میں جن کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ اپنے بندوں سے کیا،

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلٰمًا ۖ وَلَهُمْ

إِنَّهُ	كَانَ	وَعْدُهُ	مَأْتِيًّا	لَا يَسْمَعُونَ	فِيهَا	لَغْوًا	إِلَّا سَلٰمًا	وَلَهُمْ
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	وہ نہ سنیں گے	اس میں	بے ہودہ	سوائے سلام	اور ان کے لئے

بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ اور اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے، اور ان کے لئے

رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ

رِزْقُهُمْ	فِيهَا	بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِي	نُورِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ
ان کا رزق	اس میں	صبح	اور شام	یہ	جنت	وہ جو کہ	ہم وارث بنائینگے	سے۔کو	اپنے بندے	جو

اس میں صبح و شام ان کا رزق ہے۔ یہ وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے (ان) بندوں کو وارث بنائیں گے جو

كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا

كَانَ	تَقِيًّا	وَمَا	نَتَنَزَّلُ	إِلَّا	بِأَمْرِ	رَبِّكَ	لَهُ	مَا بَيْنَ أَيْدِينَا	وَمَا	خَلْفَنَا
ہوں گے	پرہیزگار	اور ہم	نہیں اترتے	مگر	حکم سے	تمہارا رب	اسکے لئے	جو ہمارے ہاتھوں میں (آگے)	اور جو	ہمارے پیچھے

پرہیزگار رہوں گے۔ اور (فرشتوں نے کہا) ہم تمہارے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے، اسی کے لئے ہے جو ہمارے آگے، اور جو ہمارے پیچھے ہے

وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَمَا	بَيْنَ ذٰلِكَ	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تمہارا رب	بھولنے والا	آسمانوں کا رب	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

اور جو اس کے درمیان ہے، اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں۔ وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اور جو ان کے درمیان ہے،

۴ ع۵ ۷

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا

فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهِ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهُ	سَمِيًّا	وَيَقُولُ	الْإِنْسَانُ	أَإِذَا
پس اسکی عبادت کرو	اور ثابت قدم رہو	اسکی عبادت پر	کیا	تو جانتا ہے	اس کا	ہم نام کوئی	اور کہتا ہے	انسان	کیا جب

پس تم اسی کی عبادت کرو، اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو، کیا تو کوئی اس کا ہم نام جانتا ہے؟ اور (کافر) انسان کہتا ہے کیا جب

مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

مَا مِتُّ	لَسَوْفَ	أُخْرَجُ	حَيًّا	أَوَ	لَا يَذْكُرُ	الْإِنْسَانُ	أَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ
میں مر گیا	تو پھر	میں نکالا جاؤں گا	زندہ	کیا	یاد نہیں کرتا	انسان	بیشک ہم	ہم نے اسے پیدا کیا	اس سے قبل

میں مر گیا تو پھر میں زندہ (کرکے زمین سے) نکالا جاؤں گا! کیا انسان یاد نہیں کرتا (کیا اسے یاد نہیں) کہ ہم نے اسے اس سے پہلے پیدا کیا،

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ

وَلَمْ يَكُ	شَيْـًٔا	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ
جبکہ وہ نہ تھا	کچھ بھی	سو تمہارے رب کی قسم	ہم انہیں ضرور جمع کریں گے	اور شیطان (جمع)	پھر	ہم انہیں ضرور حاضر کرلیں گے	ارد گرد

جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو تمہارے رب کی قسم ہم انہیں اور شیطان کو ضرور جمع کریں گے، پھر ہم انہیں ضرور حاضر کر لیں گے

جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

جَهَنَّمَ	جِثِيًّا	ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا
جہنم	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	پھر	ضرور کھینچ نکالیں گے	سے	ہر	گروہ	جو ان میں سے	بہت زیادہ	(اللہ) رحمٰن سے	سرکشی کرنے والا

جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے، پھر ہر گروہ میں سے ہم اُسے ضرور کھینچ نکالیں گے جو ان میں اللہ رحمٰن سے بہت زیادہ سرکشی کرنے والا تھا

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى بِهَا	صِلِيًّا	وَاِنْ	مِنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا
پھر	البتہ	خوب واقف	ان سے جو	وہ	زیادہ مستحق اس میں	داخل ہونا	اور نہیں	تم میں سے	مگر	یہاں سے گزرنا ہوگا

پھر البتہ ہم اُن سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ مستحق ہیں، اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اُسے (ہر ایک کو) یہاں سے گزرنا ہوگا۔

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا

كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَقْضِيًّا	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	وَنَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا
ہے	پر	تمہارا رب	لازم	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نجات دینگے	وہ جنہوں نے پرہیزگاری کی	اور ہم چھوڑ دینگے	ظالم (جمع)	اس میں

یہ تمہارے پروردگار پر لازم مقرر کیا ہوا ہے۔ پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے پرہیزگاری کی، اور ہم ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے

جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جِثِيًّا	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	کہتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	ان سے جو	وہ ایمان لائے

گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جنہوں نے کفر کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں،

اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ مَّقَامًا	وَاَحْسَنُ	نَدِيًّا	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ
کون سا	دونوں فریق	بہتر مقام	اور اچھی	مجلس	اور کتنے ہی	ہم ہلاک کر چکے	ان سے پہلے	گروہوں میں سے

دونوں فریق میں سے کس کا مقام (مرتبہ) بہتر اور مجلس اچھی ہے؟ اور ان سے پہلے ہم کتنے ہی گروہ ہلاک کر چکے ہیں،

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّرِءْيًا	قُلْ	مَنْ كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا
وہ	بہت اچھے	سامان	اور نمود	کہہ دیجئے	جو ہے	گمراہی میں	تو ڈھیل دے رہا ہے	اس کو	اللہ	خوب ڈھیل

وہ سامان اور نمود میں (ان سے) بہت اچھے تھے۔ کہہ دیجئے جو گمراہی میں ہے تو اس کو اللہ گمراہی میں اور خوب ڈھیل دے رہا ہے،

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ

حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ
یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جس کا وعدہ کیا جاتا ہے	خواہ	عذاب	اور خواہ	قیامت	پس اب وہ جان لیں گے	کون

یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں گے خواہ عذاب خواہ قیامت، جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے، پس اب وہ جان لیں گے کون ہے

هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَ

هُوَ	شَرٌّ مَّكَانًا	وَّاَضْعَفُ	جُنْدًا	وَيَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	هُدًى	وَ
وہ	بدتر مقام	اور کمزور تر	لشکر	اور زیادہ دیتا ہے	اللہ	جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی	ہدایت	اور

بدتر مقام (مرتبہ) میں؟ اور کمزور تر لشکر میں۔ اور جن لوگوں نے ہدایت حاصل کی اللہ انہیں اور زیادہ ہدایت دیتا ہے، اور

الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ

الْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ
باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	تمہارے رب کے نزدیک	باعتبارِ ثواب	اور بہتر	باعتبارِ انجام	پس کیا تو نے دیکھا	وہ جس نے

تمہارے پروردگار کے نزدیک باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں باعتبارِ ثواب اور بہتر ہیں باعتبارِ انجام۔ پس کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے

كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ ۭ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّوَلَدًا	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
انکار کیا	ہمارے حکموں کا	اور اس نے کہا	میں ضرور دیا جاؤں گا	مال	اور اولاد	کیا وہ مطلع ہو گیا ہے	غیب	یا	اس نے لے لیا	اللہ رحمٰن سے

ہمارے حکموں کا انکار کیا؟ اور کہا میں ضرور مال و اولاد دیا جاؤں گا۔ کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے؟ یا اس نے اللہ رحمٰن سے لے لیا ہے

عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهُ

عَهْدًا	كَلَّا	سَنَكْتُبُ	مَا يَقُوْلُ	وَنَمُدُّ	لَهُ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا	وَّنَرِثُهُ
کوئی عہد	ہرگز نہیں	اب ہم لکھ لیں گے	وہ جو کہتا ہے	اور ہم بڑھا دینگے	اس کو	عذاب سے	اور لمبا	اور ہم وارث ہوں گے

کوئی عہد۔ ہرگز نہیں! جو وہ کہتا ہے اب ہم لکھ لیں گے اس کو عذاب اور لمبا بڑھا دیں گے اور ہم وارث ہوں گے (لے لیں گے)

مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

مَا يَقُوْلُ	وَ يَاْتِيْنَا	فَرْدًا	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا
جو وہ کہتا ہے	اور وہ ہمارے پاس آئیگا	اکیلا	اور انہوں نے بنا لیا	اللہ کے سوا	معبود	تاکہ وہ ہوں	انکے لئے	موجب عزت

جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) معبود بنا لیا ہے تاکہ ان کے لئے موجب عزت ہوں۔

5 ع ١٧ 8

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا	اَلَمْ تَرَ	اَنَّآ اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ
ہرگز نہیں	جلد ہی وہ انکار کرینگے	ان کی بندگی سے	اور ہو جائیں گے	ان کے	مخالف	کیا تم نے نہیں دیکھا	بیشک ہم نے بھیجے	شیطان (جمع)

ہرگز نہیں، جلد ہی وہ اُن کی بندگی سے انکار کریں گے اور انکے مخالف ہو جائیں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا؟ بیشک ہم نے شیطان بھیجے ہیں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا	فَلَا تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا
پر	کافر (جمع)	اکساتے ہیں انہیں	خوب اکسانا	سو تم جلدی نہ کرو	ان پر	صرف	ہم گنتی پوری کر رہے ہیں	اُن کی	گنتی

کافروں پر، وہ انہیں خوب اکساتے رہتے ہیں، سو تم ان پر (نزول عذاب کی) جلدی نہ کرو، ہم تو صرف انکی گنتی پوری کر رہے ہیں (انکے دن گن رہے ہیں)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ

يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا	وَنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ
جس دن	ہم جمع کرلیں گے	پرہیزگار (جمع)	رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر	اور ہانک کرلے جائیں گے	گنہگار (جمع)

(یاد کرو) جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر جمع کر لائیں گے۔ اور ہم گنہگاروں کو ہانک کر لے جائیں گے

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

وقف لازم

اِلٰى	جَهَنَّمَ	وِرْدًا	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
طرف	جہنم	پیاسے	وہ اختیار نہیں رکھتے	شفاعت	سوائے	جس نے لیا ہو	رحمٰن کے پاس

جہنم کی طرف پیاسے۔ وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے جس
رحمٰن سے لیا ہو

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

الربع

عَهْدًا	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	لَقَدْ جِئْتُمْ	شَيْئًا	اِدًّا	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
اقرار	اور وہ کہتے ہیں	بنا لیا ہے	رحمٰن	بیٹا	تحقیق تم لائے ہو	ایک بات	بُری	قریب ہے	آسمان

اقرار۔ اور وہ کہتے ہیں اللہ رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے۔ تحقیق تم (زبان پر) بُری بات لائے ہو۔ قریب ہے (بعید نہیں) کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ

يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْأَرْضُ	وَتَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا	أَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
پھٹ پڑیں	اس سے	اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ	پارہ پارہ	کہ انہوں نے پکارا (منسوب کیا)		اللہ کے لئے

اس سے پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے، اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں - کہ انہوں نے اللہ کے لئے منسوب کیا

وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَلَدًا	وَمَا	يَنْبَغِي	لِلرَّحْمٰنِ	أَنْ يَتَّخِذَ	وَلَدًا	إِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ
بیٹا	جبکہ نہیں	شایاں	رحمٰن کے لئے	کہ وہ بنائے	بیٹا	نہیں	تمام کوئی	جو	آسمانوں میں

بیٹا - جبکہ رحمٰن کے شایاں نہیں کہ وہ بیٹا بنائے - نہیں کوئی جو آسمانوں میں ہے

وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ أَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ

وَالْأَرْضِ	إِلَّا	آتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا	لَقَدْ	أَحْصٰهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا	وَكُلُّهُمْ
اور زمین	مگر	آتا ہے	رحمٰن	بندہ	اسنے ان کو گھیر لیا ہے		اور ان کا شمار کر لیا ہے	گن کر	اور ان میں سے ہر ایک

اور زمین میں، مگر رحمٰن کے (حضور) بندہ ہو کر آتا ہے - اسنے ان کو گھیر لیا ہے، اور گن کر ان کا شمار کر لیا ہے - اور ان میں سے ہر ایک

آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

آتِيهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ
آئیگا اسکے سامنے	قیامت کے دن	اکیلا	بیشک	جو لوگ ایمان لائے		اور انہوں نے عمل کئے	نیک	پیدا کر دے گا	ان کے لئے

قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلا آئے گا - بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے پیدا کر دے گا

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿٩٧﴾

الرَّحْمٰنُ	وُدًّا	فَإِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ بِهِ	الْمُتَّقِينَ	وَتُنْذِرَ بِهِ	قَوْمًا لُدًّا
رحمٰن	محبت	پس اس کے سوا نہیں	ہم نے آسان کر دیا ہے	آپ کی زبان پر	تا کہ آپ خوشخبری دیں	پرہیزگاروں	اور ڈرائیں اس سے	جھگڑالو لوگ

رحمٰن (دلوں میں) محبت - پس اسکے سوا نہیں کہ ہم نے (قرآن) کو آپکی زبان پر آسان کر دیا تا کہ اس سے آپ پرہیزگاروں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو لوگوں کو اس سے ڈرائیں

٦ ع ١٦ ٩ النصف

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

وَكَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِنْ أَحَدٍ	أَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا
اور کتنے ہی	ہمنے ہلاک کر دیئے	ان سے قبل	سے	گروہ	کیا	تم دیکھتے ہو	ان سے	کوئی کسی کو	یا تم سنتے ہو		ان کی	آہٹ

اور ان سے قبل ہم نے کتنے ہی گروہ ہلاک کر دیئے - کیا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو؟ یا ان کی آہٹ سنتے ہو؟

آیاتھا ۱۳۵ ۲۰ : سُورَۃُ طٰہٰ مَکِّیَّۃٌ : ۴۵ رکوعاتھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے ۔

طٰهٰ ۞ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۞ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۞ تَنْزِيْلًا

طٰهٰ	مَآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى	تَنْزِيْلًا
طٰہٰ	ہم نے نازل نہیں کیا	تم پر	قرآن	تاکہ تم مشقت میں پڑ جاؤ	مگر	یاددہانی	اس کے لئے جو	ڈرتا ہے	نازل کیا ہوا

طٰہٰ ۔ ہم نے قرآن تم پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۔ مگر اس کے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے ۔ نازل کیا ہوا ہے

مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۞ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۞ لَهٗ مَا

مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى	لَهٗ مَا
سے جس	بنایا	زمین	اور آسمان (جمع)	اونچے	رحمٰن	عرش پر	قائم	اسکے لئے جو

(اس کی طرف سے) جس نے زمین اور اونچے آسمان بنائے ۔ رحمٰن عرش پر قائم ہے ۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۞ وَاِنْ تَجْهَرْ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى	وَ اِنْ	تَجْهَرْ
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان	اور جو	نیچے	گیلی مٹی	اور اگر	تو پکار کر کہے

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے، اور جو گیلی مٹی (آخری کرۂ ارض) کے نیچے ہے ۔ اور اگر تو پکار کر کہے

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۞ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۞

بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَاَخْفٰى	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَاۗءُ	الْحُسْنٰى
بات	تو بیشک وہ	جانتا ہے	بھید	اور نہایت پوشیدہ	اللہ	نہیں کوئی معبود	اسکے سوا	اسی کے لئے	سب نام	اچھے

بات تو بیشک وہ بھید جانتا ہے اور نہایت پوشیدہ (بات کو بھی) ۔ اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے ہیں سب اچھے نام

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۞ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ

وَهَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى	اِذْ رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّىْٓ	اٰنَسْتُ
اور کیا	تمہارے پاس آئی	بات ۔ خبر	موسیٰ	جب اسنے دیکھی	آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں کو	تم ٹھہرو	بیشک میں نے	دیکھی ہے

اور کیا تمہارے پاس موسیٰ کی خبر آئی ؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو ، بے شک میں نے دیکھی ہے

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
آگ	شاید میں	تمہارے پاس لاؤں	اس سے	چنگاری	یا	میں پاؤں	آگ پر رکے	راستہ	پس جب	وہ وہاں آئے	آواز آئی

آگ، شاید میں تمہارے پاس اس سے چنگاری لے آؤں، یا میں آگ کے راستہ دکا پتہ، پا لوں۔ پس جب وہ وہاں آئے، تو آواز آئی

يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

يٰمُوْسٰى	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ	طُوًى
اے موسیٰؑ	بیشک میں	ہیں	تمہارا رب	سو اتار لو	اپنی جوتیاں	بیشک تم	میدانِ پاک	طُوٰی

اے موسیٰؑ! بیشک میں ہی تمہارا رب ہوں، سو اپنی جوتیاں اتار لو، بیشک تم طُوٰی کے پاک میدان میں ہو۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا يُوْحٰى	اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ
اور میں	تمہیں پسند کیا	پس کان لگا کر سنو	اسکی طرف جو وحی کی جائے	بیشک میں	ہیں	اللہ	نہیں کوئی معبود	میرے سوا	پس میری عبادت کرو

اور میں نے تمہیں پسند کیا، پس جو وحی کی جائے اسی کی طرف کان لگا کر سنو۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس میری عبادت کرو

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ

وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ
اور قائم کرو	نماز	میری یاد کے لئے	بیشک	قیامت	آنے والی	میں چاہتا ہوں	میں اسے پوشیدہ رکھوں	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر شخص

اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ بیشک قیامت آنے والی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اسے پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ دیا جائے

بِمَا تَسْعٰى ⑮ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯

بِمَا تَسْعٰى	فَلَا يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَا يُؤْمِنُ	بِهَا	وَ اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى
اس کا جو وہ کوشش کرے	پس تجھے روک نہ دے	اس سے	جو	ایمان نہیں رکھتا	اس پر	اور وہ پیچھے پڑا	اپنی خواہش	پھر تو ہلاک ہو جائے

اس کوشش کا جو وہ کرے۔ پس تجھے اس سے وہ نہ روک دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے، پھر تو ہلاک ہو جائے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ⑰ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا

وَمَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا
اور کیا	یہ	تیرے داہنے ہاتھ میں	اے موسیٰؑ	اس نے کہا	یہ	میرا عصا	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے

اور اے موسیٰؑ! یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ اس نے کہا یہ میرا عصا ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے پتے جھاڑتا ہوں

عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ

عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى	قَالَ	اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى	فَاَلْقٰهَا	فَاِذَا هِيَ
پر	اپنی بکریاں	اور میرے لئے	اس میں	ضرورتیں (فائدے)	اور بھی	اس نے فرمایا	اسے ڈال دے	اے موسیٰ	پس اس نے ڈال دیا	تو ناگاہ وہ

اپنی بکریوں پر، اور اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ اس نے فرمایا اے موسیٰ! اسے (زمین پر) ڈال دے، پس اس نے ڈال دیا، تو ناگاہ وہ

حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَ

حَيَّةٌ	تَسْعٰى	قَالَ	خُذْهَا	وَ	لَا تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى	وَ
سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	اسے پکڑ لے	اور	نہ ڈر	ہم جلد اسے لوٹا دیں گے	اس کی حالت	پہلی	اور

دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا) (اللہ نے) فرمایا اسے پکڑ لے، اور نہ ڈر، ہم جلد اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے، اور

اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ

اضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَاۤءَ	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى	لِنُرِيَكَ
ملا (لگا)	اپنا ہاتھ	تک۔ سے	اپنی بغل	وہ نکلے گا	سفید	بغیر کسی عیب	نشانی	دوسری	تاکہ ہم تجھے دکھائیں

اپنا ہاتھ اپنی بغل میں لگا لے، وہ کسی عیب کے بغیر سفید (چمکتا ہوا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی ہے ۔ تاکہ ہم تجھے دکھائیں

١ ع ٢٤ ١٠

مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ
سے	اپنی نشانیاں	بڑی	تو جا	طرف	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہو گیا	اس نے کہا	اے میرے رب	کشادہ کر دے	میرے لئے

اپنی بڑی نشانیوں میں سے۔ تو فرعون کی طرف جا، بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ موسیٰ نے کہا اے میرے رب! میرے لئے کشادہ کر دے میں

صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

صَدْرِيْ	وَيَسِّرْ لِيْ	اَمْرِيْ	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِنْ	لِسَانِيْ	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ
میرا سینہ	اور میرے لئے آسان کر دے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	سے۔ کی	میری زبان	وہ سمجھ لیں	میری بات

میرا سینہ ۔ اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے ۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ۔ کہ وہ میری بات سمجھ لیں ۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ

وَاجْعَلْ	لِيْ	وَزِيْرًا	مِنْ	اَهْلِيْ	هٰرُوْنَ	اَخِي	اشْدُدْ بِهٖ	اَزْرِيْ	وَاَشْرِكْهُ
اور بنا دے	میرے لئے	وزیر	سے	میرا خاندان	ہارونؑ	میرا بھائی	مضبوط کر دو اس سے	میری قوت	اور شریک کر دے اسے

اور میرے لئے میرے خاندان سے میرا وزیر (معاون) بنا دے، میرا بھائی ہارونؑ ۔ اس سے میری قوت (کمر) مضبوط کر دے ۔ اور اسے شریک کر دے

فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

فِيْٓ اَمْرِيْ	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا بَصِيْرًا
میرے کام میں	تاکہ	ہم تیری تسبیح کریں	کثرت سے	اور تجھے یاد کریں	کثرت سے	بیشک تو	تو ہے	ہمیں خوب دیکھتا ہے

میرے کام میں۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری تسبیح کریں، اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بیشک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۷﴾ اِذْ

قَالَ	قَدْ اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى	وَ لَقَدْ مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى	اِذْ
اللہ نے فرمایا	تحقیق تجھے دیدیا گیا	جو تو نے مانگا	اے موسیٰؑ	اور تحقیق ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک بار	اور بھی	جب

اللہ نے فرمایا، اے موسیٰؑ! جو تو نے مانگا تحقیق تجھے دے دیا گیا۔ اور تحقیق ہم نے تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

اَوْحَيْنَا	اِلٰى	اُمِّكَ	مَا يُوْحٰى	اَنِ اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ
ہم نے الہام کیا	طرف۔کو	تیری والدہ	جو الہام کرنا تھا	کہ تو اسے ڈال	صندوق میں	پھر اسے ڈالدے	دریا میں

ہم نے تیری والدہ کو الہام کیا جو الہام کرنا تھا۔ کہ تو اسے صندوق میں ڈال، پھر صندوق دریا میں ڈال دے،

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّيْ	وَعَدُوٌّ لَّهٗ	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً
پھر اُسے ڈالدے گا	دریا	ساحل پر	اسے لے گا	میرا دشمن	اور اس کا دشمن	اور میں نے ڈالدی	تجھ پر	محبّت

پھر دریا اسے ساحل پر ڈال دے گا، میرا اور اس کا دشمن اس کو لے لے گا (دریا سے نکال لے گا) اور میں نے ڈالدی تجھ پر محبت

مِّنِّيْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى

مِّنِّيْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِيْ	اِذْ	تَمْشِيْ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ اَدُلُّكُمْ	عَلٰى
اپنی طرف سے	تاکہ تو پرورش پائے	میری آنکھوں پر (میرے سامنے)	جب	جا رہی تھی	تیری بہن	تو وہ کہہ رہی تھی	کیا میں تمہیں بتاؤں	پر

اپنی طرف سے (کہ مخلوق تجھ سے محبت کرے) تاکہ تو میرے سامنے پرورش پائے۔ اور (یاد کر) جب تیری بہن جا رہی تھی تو (فرعون سے) کہہ رہی تھی کیا میں تمہیں (اس کا پتہ) بتاؤں

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۬ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

مَنْ	يَّكْفُلُهٗ	فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰى	اُمِّكَ	كَيْ تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَ لَا تَحْزَنَ	وَقَتَلْتَ	نَفْسًا
جو	اس کی پرورش کرے	پس ہمنے تجھے لوٹا دیا	طرف	تیری ماں	تاکہ ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ	اور وہ غم نہ کرے	اور تو نے قتل کردیا	ایک شخص

جو اس کی پرورش کرے؟ پس ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے ایک شخص کو قتل کردیا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۵ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۵ ثُمَّ

فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ	اَهْلِ مَدْيَنَ	ثُمَّ
تو ہم نے تجھے نجات دی	غم سے	اور تجھے آزمایا	کئی آزمائشیں	پھر تو ٹھہرا رہا	کئی سال	میں	مَدیَن والے	پھر

تو ہم نے تجھے غم سے نجات دی ، اور تجھے کئی آزمائشوں سے آزمایا ، پھر تو کئی سال مَدیَن والوں میں ٹھہرا رہا ، پھر

جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ۝٤٠ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝٤١ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ

جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى	وَاصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَاَخُوْكَ
تو آیا	وقتِ مقرر پر	اے موسےٰ	اور میں نے تجھے بنایا	خاص اپنے لئے	تو جا	تو	اور تیرا بھائی

اے موسیٰ ! تو وقتِ مقرر پر (مطابق تقدیرِ الٰہی) آیا، اور میں نے تجھے خاص اپنے لئے بنایا ۔ تم اور تمہارا بھائی دونوں جاؤ

بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۝٤٢ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٤٣ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

بِاٰيٰتِيْ	وَلَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ	اِذْهَبَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا لَّيِّنًا
میری نشانیوں کے ساتھ	اور سستی نہ کرنا	میری یاد میں	تم دونوں جاؤ	طرف ، پاس	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہوگیا	تم کہو	اس کو	نرم بات

میری نشانیوں کے ساتھ، اور میری یاد میں سستی نہ کرنا ۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ، بیشک وہ سرکش ہوگیا ہے ۔ تم اس کو نرم بات کہو

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝٤٤ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝٤٥

لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا نَخَافُ	اَنْ يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ يَّطْغٰى
شاید وہ	نصیحت پکڑلے	یا	وہ ڈر جائے	دونوں بولے	اے ہمارے رب	بیشک ہم ڈرتے ہیں	کہ وہ زیادتی کرے	ہم پر	یا	وہ حد سے بڑھے

شاید وہ نصیحت پکڑلے یا ڈر جائے ۔ وہ بولے ، اے ہمارے رب ! بیشک ہم ڈرتے ہیں کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی (نہ) کرے یا حد سے (نہ) بڑھے ۔

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝٤٦ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ

قَالَ	لَا تَخَافَا	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَا	اَسْمَعُ	وَاَرٰى	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَا	اِنَّا رَسُوْلَا	رَبِّكَ
اس نے فرمایا	تم ڈرو نہیں	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	میں سنتا ہوں	اور میں دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	اور تم کہو	بیشک ہم دونوں بھیجے ہوئے	تیرا رب

اس نے فرمایا تم ڈرو نہیں ، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں ، میں سنتا اور دیکھتا ہوں ۔ پس اس کے پاس جاؤ اور کہو بیشک ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۵ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ	قَدْ جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ
پس بھیجدے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	اور انہیں سزا نہ دے	ہم تیرے پاس آئے ہیں	نشانی کے ساتھ	سے	تیرا رب

پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیجدے اور انہیں سزا نہ دے ، ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی کے ساتھ آئے ہیں ،

وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ

وَالسَّلٰمُ	عَلٰی	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰی	اِنَّا	قَدْ اُوْحِیَ	اِلَیْنَا	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰی	مَنْ كَذَّبَ
اور سلام	پر	جو جس	اس نے پیروی کی	ہدایت	بیشک	وحی کی گئی	ہماری طرف	کہ	عذاب	پر	جس نے جھٹلایا

اور سلام ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ عذاب ہے اس پر جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ

وَتَوَلّٰی	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	یٰمُوْسٰی	قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِیْٓ	اَعْطٰی	كُلَّ شَیْءٍ	خَلْقَهٗ
اور منہ پھیرا	اس نے کہا	پس کون	تمہارا رب	اے موسیٰؑ	اس نے کہا	ہمارا رب	جس نے	عطا کی	ہر چیز	اسکی شکل وصورت

اور منہ پھیرا۔ اس نے کہا اے موسیٰؑ! پس تمہارا رب کون ہے؟ موسیٰؑ نے کہا ہمارا ربّ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل وصورت عطا کی

ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ

ثُمَّ	هَدٰی	قَالَ	فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰی	قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّیْ	فِیْ كِتٰبٍ
پھر	رہنمائی کی	اس نے کہا	پھر کیا	حال	جماعتیں	پہلی	اس نے کہا	اس کا علم	پاس	میرا رب	کتاب میں

پھر اس کی رہنمائی کی۔ اس نے کہا پھر پہلی جماعتوں کا کیا حال ہے؟ موسیٰؑ نے کہا اس کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے

لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ

لَا یَضِلُّ	رَبِّیْ	وَ	لَا یَنْسَی	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ
وہ نہ غلطی کرتا ہے	میرا رب	اور	نہ وہ بھولتا ہے	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور چلائیں	تمہارے لئے

میرا رب نہ غلطی کرتا ہے، اور نہ بھولتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا، اور تمہارے لئے چلائیں

فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾

فِیْهَا	سُبُلًا	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰی
اس میں	راہیں	اور اتارا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس سے	جوڑے (اقسام)	سے	سبزی	مختلف

اس میں راہیں، اور آسمان سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس سے سبزی کی مختلف اقسام نکالیں۔

۲ ع۳۰ ۱۱

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ	لِّاُولِی النُّهٰی	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ
تم کھاؤ	اور چراؤ	اپنے مویشی	بیشک	اس میں	نشانیاں	عقل والوں کے لئے	اس سے	ہم نے تمہیں پیدا کیا

تم کھاؤ اور اپنے مویشی چراؤ، بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اس (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا

وَفِيهَا	نُعِيدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً أُخْرَىٰ	وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ	آيَاتِنَا	كُلَّهَا
اور اس میں	ہم لوٹا دیں گے تمہیں	اور اس سے	ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور ہم نے اسے دکھائیں	اپنی نشانیاں	تمام

اور اسی میں، ہم تمہیں لوٹا دیں گے، اور اسی سے ہم تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔ اور ہم نے اُسے (فرعون کو) اپنی تمام نشانیاں دکھائیں

فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ

فَكَذَّبَ	وَأَبَىٰ	قَالَ	أَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ أَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ	يَا مُوسَىٰ	فَلَنَأْتِيَنَّكَ
تو اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	اس نے کہا	کیا تو آیا ہمارے پاس	کہ تو نکالے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعہ	اے موسیٰ	پس ضرور ہم تیرے مقابل لائیں گے

تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ اس نے کہا اے موسیٰؑ! کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ تو ہمیں اپنے جادو کے ذریعہ ہماری زمین (ملک) سے نکالدے پس ہم تیرے مقابل ضرور لائیں گے

بِسِحْرٍ مِثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ

بِسِحْرٍ	مِثْلِهِ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَا نُخْلِفُهُ	نَحْنُ	وَلَا	أَنْتَ
ایک جادو	اس جیسا	پس مقرر کر	ہمارے درمیان	اور اپنے درمیان	ایک وعدہ (وقت)	ہم اسکے خلاف نہ کریں	ہم	اور نہ	تو

اس جیسا ایک جادو، پس ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کرلے کہ نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تو،

مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ

مَكَانًا سُوًى	قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّينَةِ	وَأَنْ	يُحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى	فَتَوَلَّىٰ
ایک ہموار میدان	اس نے کہا	تمہارا وعدہ	زینت (میلے) کا دن	اور یہ کہ	جمع کئے جائیں	لوگ	دن چڑھے	پھر لوٹ گیا

ایک ہموار میدان (میں مقابلہ ہوگا)، موسیٰؑ نے کہا تمہارا وعدہ میلے کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے جمع کئے جائیں۔ پھر لوٹ گیا

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ

فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهُ	ثُمَّ	أَتَىٰ	قَالَ	لَهُمْ	مُوسَىٰ	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوا	عَلَى اللَّهِ
فرعون	اس نے جمع کیا	اپنا داؤ	پھر	وہ آیا	اس نے کہا	ان سے	موسیٰؑ	خرابی تم پر	نہ گھڑو	اللہ پر

فرعونؑ سو اس نے اپنا داؤ (جادو کا سامان) جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰؑ نے ان سے کہا تم پر خرابی ہو، اللہ پر نہ گھڑو

كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَقَدْ خَابَ	مَنِ افْتَرَىٰ	فَتَنَازَعُوا	أَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جھوٹ	کہ وہ ہلاک کردے تمہیں	عذاب سے	اور وہ نامراد ہوا	جس نے جھوٹ باندھا	تو وہ جھگڑنے لگے	اپنے کام میں	باہم

جھوٹ، کہ وہ تمہیں عذاب سے ہلاک کردے، اور جس نے جھوٹ باندھا وہ نامراد ہوا۔ تو وہ (جادوگر) باہم اپنے کام میں جھگڑنے لگے

وَأَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوٓا إِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيدٰنِ أَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ

وَأَسَرُّوا	النَّجْوٰى	قَالُوٓا	إِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيدٰنِ	أَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ	أَرْضِكُمْ
اور انہوں نے چھپ کیا	مشورہ	وہ کہنے لگے	تحقیق	یہ دونوں	البتہ جادوگر	یہ چاہتے ہیں	کہ تمہیں نکال دیں	سے	تمہاری سرزمین

اور انہوں نے چھپ کر مشورہ کیا۔ وہ کہنے لگے تحقیق یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکال دیں

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا ج

بِسِحْرِهِمَا	وَيَذْهَبَا	بِطَرِيقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى	فَأَجْمِعُوا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ ائْتُوا	صَفًّا
اپنے جادو کے ذریعہ	اور وہ لے جائیں	تمہارا طریقہ	اچھا	لہٰذا اکٹھا کر لو تم	اپنے داؤ	پھر تم آؤ	صف باندھ کر

اپنے جادو کے ذریعہ، اور تمہارا اچھا طریقہ لے جائیں (نابود کر دیں)۔ لہٰذا تم اپنے داؤ اکٹھے کر لو، پھر صف باندھ کر آؤ

وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوا يٰمُوسٰى إِمَّآ أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّآ أَنْ نَّكُونَ

وَقَدْ أَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى	قَالُوا	يٰمُوسٰى	إِمَّآ	أَنْ تُلْقِيَ	وَإِمَّآ	أَنْ نَّكُونَ
اور تحقیق کامیاب ہوگا	آج	جو	غالب رہا	وہ بولے	اے موسیٰؑ	یا تو	یہ کہ تو ڈالے	اور یا	یہ کہ ہم ہوں

اور تحقیق آج وہی کامیاب ہوگا جو غالب رہا۔ وہ بولے اے موسیٰؑ! یا تو (پہلے اپنا داؤ) ڈال یا ہم

أَوَّلَ مَنْ أَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ أَلْقُوا ج فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ

أَوَّلَ	مَنْ	أَلْقٰى	قَالَ	بَلْ	أَلْقُوا	فَإِذَا	حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	إِلَيْهِ
پہلے	جو	ڈالیں	اس نے کہا	بلکہ	تم ڈالو	تو ناگہاں	ان کی رسیاں	اور انکی لاٹھیاں	خیال میں آئیں	اس کے

پہلے ڈالیں۔ اس نے کہا (نہیں) بلکہ تم ڈالو، تو ناگہاں ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں اُس (موسیٰؑ) کے خیال میں آئیں (ایسے نمودار ہوئیں)

مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا

مِنْ	سِحْرِهِمْ	أَنَّهَا	تَسْعٰى	فَأَوْجَسَ	فِي نَفْسِهِ	خِيفَةً	مُّوسٰى	قُلْنَا
سے	ان کا جادو	کہ وہ	دوڑ رہی ہیں	تو پایا (محسوس کیا)	اپنے دل میں	کچھ خوف	موسیٰؑ	ہم نے کہا

ان کے جادو سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا۔ ہم نے کہا

لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ط إِنَّمَا

لَا تَخَفْ	إِنَّكَ	أَنْتَ	الْأَعْلٰى	وَأَلْقِ	مَا	فِي يَمِينِكَ	تَلْقَفْ	مَا صَنَعُوا	إِنَّمَا
تم ڈرو نہیں	بیشک تم	تم (ہی)	غالب	اور ڈالو	جو	تمہارے دائیں ہاتھ میں	وہ نگل جائے گا	جو انہوں نے بنایا	بیشک

تم ڈرو نہیں، بیشک تم ہی غالب رہو گے۔ اور جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے ڈالو وہ نگل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا ہے، بیشک

صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا

صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَلَا يُفْلِحُ	السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سُجَّدًا
انہوں نے بنایا	فریب	جادوگر	اور کامیاب نہیں ہوگا	جادوگر	جہاں (کہیں)	وہ آئے	پس ڈال دیئے گئے	جادوگر	سجدہ میں

(جو کچھ) انہوں نے بنایا ہے جادو کا فریب ہے اور جادوگر کہیں آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ پس جادوگر سجدہ میں ڈال دیئے گئے (گر پڑے)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ

قَالُوْا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَمُوْسٰى	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ
وہ بولے	ہم ایمان لائے	رب پر	ہارونؑ	اور موسیٰؑ	اس نے کہا	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ میں اجازت دوں	تمہیں	بیشک وہ

وہ بولے ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے (اس سے) پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں بیشک وہ (موسیٰؑ)

لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
تمہارا بڑا	وہ جس نے	تمہیں سکھایا	جادو	پس میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	دوسری طرف سے

تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے پس میں ضرور کاٹ ڈالوں گا تمہارے ہاتھ پاؤں (جانب) خلاف سے (ایک طرف کا ہاتھ دوسری طرف کا پاؤں)

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾

وَ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ	جُذُوْعِ النَّخْلِ	وَلَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَا	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّاَبْقٰى
اور	میں تمہیں ضرور سولی دوں گا	میں۔ پر	کھجور کے تنے	اور تم خوب جان لوگے	ہم میں کون	زیادہ سخت	عذاب میں	اور زیادہ دیر رہنے والا

اور میں ضرور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا، اور تم خوب جان لوگے ہم میں کون عذاب میں سخت ہے اور تا دیر رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ

قَالُوْا	لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا جَآءَنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَالَّذِيْ فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَا
انہوں نے کہا	ہم ہرگز تجھے ترجیح نہ دیں گے	پر	جو ہمارے پاس آئے		واضح دلائل سے	اور وہ جس نے ہمیں پیدا کیا	پس تو کر گزر	جو

انہوں نے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہ دیں گے اُن واضح دلائل سے جو ہمارے پاس آئے ہیں اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے، پس تو کر گزر جو

اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ ؕ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	اِنَّآ اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ لَنَا	خَطٰيٰنَا
تو	کرنے والا	اس کے سوا نہیں	تو کرے گا	اس	دنیا کی زندگی	بیشک ہم ایمان لائے	اپنے رب پر	کہ وہ بخشدے	ہماری خطائیں

تو کرنے والا ہے، اس کے سوا نہیں کہ تو (صرف) اس دنیا کی زندگی میں کرے گا۔ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لائے کہ وہ ہماری خطائیں بخشدے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ

وَمَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اِنَّهٗ	مَنْ يَّاْتِ	رَبَّهٗ
اور جو	تونے ہمیں مجبور کیا	اس پر	سے	جادو	اور اللہ	بہتر	اور ہمیشہ باقی رہنے والا	بیشک وہ	جو آیا	اپنے رب کے سامنے

اور اس کے بارے میں جو تونے ہمیں جادو سے مجبور کیا، اور اللہ بہتر ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بیشک وہ جو اپنے رب کے سامنے آیا

مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا

مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا يَحْيٰى	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا
مجرم بن کر	تو بیشک	اس کے لئے	جہنم	نہ وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ جئے گا	اور جو	اسکے پاس آیا	مومن بن کر

مجرم بن کر تو بیشک اس کے لئے جہنم ہے نہ وہ اس میں مرے گا، اور نہ جئے گا۔ اور جو اس کے پاس مومن بن کر آیا

قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ

قَدْ عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِىْ
اس نے کئے عمل	اچھے	پس یہی لوگ	ان کے لئے	درجے	بلند	باغات	ہمیشہ رہنے والے	جاری ہیں

اور اس نے اچھے عمل کئے، پس یہی لوگ ہیں جن کے لئے درجے بلند ہیں، ہمیشہ رہنے والے باغات، جاری ہیں

٣ ع ٢٢ ١٢

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ تَزَكّٰى	وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ
ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور یہ	جزا ہے	جو پاک ہوا	اور تحقیق ہم نے وحی کی

ان کے نیچے نہریں، ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ جزا ہے (اس کی) جو پاک ہوا۔ اور تحقیق ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا

اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ اَسْرِ	بِعِبَادِىْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِى الْبَحْرِ	يَبَسًا	لَّا
طرف۔ کو	موسیٰؑ	کہ راتوں رات لے جا	میرے بندے	پس بنا لینا	ان کے لئے	راستہ	دریا میں	خشک	نہ

موسیٰؑ کو کہ راتوں رات میرے بندوں کو (نکال) لے جا، ان کے لئے دریا میں (عصا مار کر) خشک راستہ بنا لینا، نہ

تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّلَا تَخْشٰى	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ الْيَمِّ
خوف ہوگا	پکڑنا	اور نہ ڈر	پھر ان کا پیچھا کیا	فرعون	اپنے لشکر کے ساتھ	انہیں ڈھانپ لیا	دریا سے

تجھے پکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر ہوگا۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو انہیں دریا (کی موجوں) نے ڈھانپ لیا،

مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ

مَا غَشِيَهُمْ	وَاَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَمَا هَدٰى	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ
جیسا کہ ان کو ڈھانپ لیا	اور گمراہ کیا	فرعون	اپنی قوم	اور نہ ہدایت دی	اے بنی اسرائیل	تحقیق

جیسا کہ ڈھانپ لیا (بالکل غرق کر دیا) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ دی۔ اے بنی اسرائیل (اولادِ یعقوب)! تحقیق

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ
ہم نے تمہیں نجات دی	سے	تمہارا دشمن	اور ہم نے تم سے وعدہ کیا	جانب	کوہ طور	دائیں	اور ہم نے اتارا	تم پر	من

ہم نے تمہارے دشمن سے تمہیں نجات دی اور کوہِ طور کے دائیں جانب تم سے (توریت عطا کرنے کا) وعدہ کیا اور ہم نے تم پر اتارا "من"

وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ	وَ	لَا تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ
اور	سلویٰ	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو ہم نے تمہیں دیا	اور	نہ سرکشی کرو	اس میں	کہ اترے گا	تم پر

اور "سلویٰ"۔ جو ہم نے تمہیں دیا اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر اُترے

غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

غَضَبِيْ	وَمَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ هَوٰى	وَاِنِّيْ	لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ
میرا غضب	اور جو	اُترا	اس پر	میرا غضب	تو وہ گرا (نیست و نابود ہوا)	اور بیشک میں	بڑا بخشنے والا	اسکو جو جس	توبہ کی

میرا غضب، اور جس پر میرا غضب اُترا تو وہ نیست (و نابود) ہوا۔ اور بیشک میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کو جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾

وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى	وَمَا	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى
اور وہ ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک	پھر	ہدایت پر رہا	اور کیا (چیز)	تجھے جلد لائی	اپنی قوم سے	اے موسیٰ

اور وہ ایمان لایا اور اس نے عمل کیا نیک، پھر ہدایت پر رہا۔ اور اے موسیٰ! اور کیا چیز تجھے اپنی قوم سے جلد لائی (کیوں جلدی کی)؟

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ

قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى اَثَرِيْ	وَعَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ
اس نے کہا	وہ	یہ ہیں	میرے پیچھے	اور میں نے جلدی کی	تیری طرف	اے میرے رب	تاکہ تو راضی ہو	اس نے کہا	پس ہم نے	تحقیق

اس نے کہا وہ یہ میرے پیچھے (آ رہے ہیں) میں نے تیری طرف (آنے میں) جلدی کی تاکہ تو راضی ہو۔ اس نے کہا پس ہم نے تحقیق

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ	وَاَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ	فَرَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى قَوْمِهٖ
آزمائش میں ڈالا	تیری قوم	تیرے بعد	اور انہیں گمراہ کیا	سامری	پس لوٹا	موسیٰؑ	اپنی قوم کی طرف

تیری قوم کو آزمائش میں ڈالا، اور انہیں سامری نے گمراہ کیا۔ پس موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹے،

غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ

غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ لَمْ يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا	اَفَطَالَ
غصہ میں بھرا ہوا	افسوس کرتا	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم سے وعدہ نہیں کیا تھا	تمہارا رب	اچھا وعدہ	کیا طویل ہو گئی

غصہ میں بھرے ہوئے، افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا طویل ہو گئی

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ

عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ اَرَدْتُّمْ	اَنْ يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ
تم پر	مدّت	یا تم نے چاہا	کہ اترے	تم پر	غضب	سے۔کا	تمہارا رب	پھر تم نے خلاف کیا

تم پر (میری جدائی کی) مدّت؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اُترے؟ پھر تم نے خلاف کیا

مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا

مَّوْعِدِيْ	قَالُوْا	مَآ اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
میرا وعدہ	وہ بولے	ہم نے خلاف نہیں کیا	تمہارا وعدہ	اپنے اختیار سے	اور لیکن (بلکہ)	ہم پر لادا گیا	بوجھ

میرے وعدہ کے (وعدہ خلافی کی)۔ وہ بولے ہم نے اپنے اختیار سے تمہارے وعدہ کے خلاف نہیں کیا، بلکہ ہم پر بوجھ لادا گیا

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

مِّنْ	زِيْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا
سے۔کا	قوم کا زیور	تو ہم نے اسے ڈال دیا	پھر اسی طرح	ڈالا	سامری	پھر اس نے نکالا	ان کے لئے	ایک بچھڑا

(فرعون) کی قوم کے زیور کا، تو ہم نے اُسے (آگ میں) ڈال دیا، پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر اس نے ان کے لئے ایک بچھڑا نکالا (بنایا)

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ

جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى	فَنَسِيَ	اَفَلَا يَرَوْنَ
ایک قالب	اسکے لئے	گائے کی آواز	پھر انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور معبود	موسیٰؑ	پھر وہ بھول گیا	پس کیا وہ نہیں دیکھتے

(گویا) ایک قالب جس کی آواز گائے کی تھی، پھر انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰؑ کا معبود ہے، وہ (موسیٰؑ) تو بھول گیا ہے۔ بھلا کیا وہ نہیں دیکھتے؟

اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ

اَلَّا يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا	وَ لَا يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَ	لَا نَفْعًا	وَ	لَقَدْ قَالَ	لَهُمْ
کہ وہ نہیں پھیرتا	ان کی طرف	بات (جواب)	اور اختیار نہیں رکھتا	ان کے	نقصان	اور	نہ نفع	اور	تحقیق کہا	ان سے

کہ وہ (بچھڑا) ان کی طرف بات نہیں پھیرتا (ان کو جواب نہیں دیتا) نہ اُن کے نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔ اور تحقیق ان سے

هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ

هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ
ہارونؑ	اس سے پہلے	اے میری قوم	اسکے سوا نہیں	تم آزمائے گئے	اس سے	اور بیشک	تمہارا رب	"رحمٰن" ہے	سو میری پیروی کرو

ہارونؑ نے اس سے پہلے کہا تھا کہ اے میری قوم! اس کے سوا نہیں کہ تم اس سے آزمائے گئے ہو اور بیشک تمہارا رب "رحمٰن" ہے سو میری پیروی کرو

وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾

وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى
اور اطاعت کرو (مانو)	میری بات	انہوں نے کہا	ہم ہرگز جدا نہ ہونگے	اس پر	جمے ہوئے	یہاں تک کہ	لوٹے	ہماری طرف	موسیٰؑ

اور میری بات مانو، انہوں نے کہا ہم ہرگز اس سے جدا نہ ہونگے جمے ہوئے (بیٹھے رہیں گے) یہاں تک کہ موسیٰؑ ہماری طرف لوٹے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾

قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا	اَلَّا تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ
اس نے کہا	اے ہارونؑ	تجھے کس چیز نے روکا	جب	تو نے دیکھا انہیں	وہ گمراہ ہوگئے	کہ تو میری پیروی کرے	تو کیا تو نے نافرمانی کی	میرا یہ حکم

اس (موسیٰؑ) نے کہا اے ہارونؑ! جب تو نے دیکھا وہ گمراہ ہوگئے ہیں تجھے کس چیز نے میری پیروی کرنے سے روکا؟ تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَ لَا بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ
اس نے کہا	اے میرے ماں جائے	نہ پکڑیں	مجھے داڑھی سے	اور نہ سر سے	بیشک میں	ڈرا	کہ تم کہو گے	تو نے تفرقہ ڈال دیا

اس نے کہا اے میرے ماں جائے (مجھے داڑھی سے اور نہ سر (کے بالوں) سے پکڑیں، بے شک میں ڈرا کہ تم کہو گے کہ تو نے تفرقہ ڈال دیا

بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾

بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	لَمْ تَرْقُبْ	قَوْلِيْ	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ
درمیان	بنی اسرائیل	اور	نہ خیال رکھا	میری بات	اس نے کہا	پس کیا	تیرا حال	اے سامری

بنی اسرائیل کے درمیان، اور میری بات کا خیال نہ رکھا (پھر موسےؑ نے سامری سے) کہا اے سامری! تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ بَصُرۡتُ بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا

قَالَ	بَصُرۡتُ	بِمَا	لَمۡ يَبۡصُرُوۡا	بِهٖ	فَقَبَضۡتُ	قَبۡضَةً	مِّنۡ	اَثَرِ الرَّسُوۡلِ	فَنَبَذۡتُهَا
وہ بولا	میں نے دیکھا	وہ جو کہ	انہوں نے نہ دیکھا	اس کو	پس میں نے مٹھی بھرلی	ایک مٹھی	سے	فرشتہ کا نقشِ قدم	تو میں نے وہ ڈالدی

وہ بولا میں نے وہ دیکھا جس کو انہوں نے نہیں دیکھا، پس میں نے فرشتے کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی بھرلی تو میں نے وہ (بچھڑے کے قالب میں) ڈالدی

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا

وَكَذٰلِكَ	سَوَّلَتۡ	لِىۡ	نَفۡسِىۡ	قَالَ	فَاذۡهَبۡ	فَاِنَّ لَكَ	فِى الۡحَيٰوةِ	اَنۡ	تَقُوۡلَ	لَا
اوراسی طرح	پھسلایا	مجھے	میرا نفس	اس نے کہا	پس تو جا	بیشک تیرے لئے	زندگی میں	کہ	تو کہے	نہ

اوراسی طرح میرے نفس نے مجھے پھسلایا - موسیٰؑ نے کہا پس تو جا بیشک تیرے لئے زندگی میں (یہ سزا) ہے تو کہتا پھرے کہ نہ

مِسَاسَ وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ عَلَيۡهِ

مِسَاسَ	وَاِنَّ	لَكَ	مَوۡعِدًا	لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ	وَانۡظُرۡ	اِلٰى	اِلٰهِكَ	الَّذِىۡ	ظَلۡتَ	عَلَيۡهِ
چھونا (ہاتھ لگانا)	اور بیشک	تیرے لئے	ایک وقتِ مقرر	ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا	اور دیکھ	طرف	اپنے معبود	وہ جس	تو رہتا تھا	اس پر

چھونا مجھے اور بیشک تیرے لئے ایک وقتِ مقرر ہے، ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا (نہ ٹلے گا) اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو (بیٹھا) رہتا تھا

عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ

عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ	فِى الۡيَمِّ	نَسۡفًا	اِنَّمَا	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِىۡ
جما ہوا	ہم اسے البتہ جلائیں گے	پھر البتہ اسے بکھیر دیں گے	دریا میں	اُڑا کر	اس کے سوا نہیں	تمہارا معبود	اللہ	وہ جو

جما ہوا، ہم اسے البتہ جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) اُڑا کر دریا میں ضرور بکھیر دیں گے۔ اس کے سوا نہیں کہ تمہارا معبود اللہ ہے، وہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا

لَا	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ شَىۡءٍ	عِلۡمًا	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآءِ	مَا
نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	وسیع (محیط ہے)	ہر شے	علم	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر سے	سے	خبریں احوال	جو

جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر شے پر محیط ہے - اسی طرح ہم تم سے (وہ) احوال بیان کرتے ہیں جو

قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖ ﴿٩٩﴾ مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ

قَدۡ سَبَقَ	وَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ	مِنۡ لَّدُنَّا	ذِكۡرًا	مَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡهُ	فَاِنَّهٗ	يَحۡمِلُ
گزرچکا	اور تحقیق ہم نے تمہیں دیا	اپنے پاس سے	(کتاب) نصیحت	جس	منہ پھیرا	اس سے	تو بیشک وہ	لادے گا

گزر چکے، اور تحقیق ہم نے تمہیں اپنے پاس سے کتابِ نصیحت (قرآن) دیا - جس نے اس سے منہ پھیرا وہ بے شک لادے گا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ	وَسَاۗءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا
قیامت کے دن	(بھاری) بوجھ	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بُرا ہے	ان کے لئے	قیامت کے دن	بوجھ

قیامت کے دن بھاری بوجھ - وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور بُرا ہے ان کے لئے قیامت کے دن بوجھ -

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَ نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَىِٕذٍ	زُرْقًا	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
جس دن	پھونک ماری جائیگی	صور میں	اور ہم اکٹھا کرینگے	مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھیں	آہستہ آہستہ کہیں گے	آپس میں

جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی، اور ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے اس دن (اندھی) آنکھیں نیلی (بے نور) ہونگی، آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً

اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً
نہیں	تم رہے	مگر (صرف)	دس دن	ہم	خوب جانتے ہیں	وہ جو	وہ کہتے ہیں	جب کہے گا	سب سے اچھی	راہ

تم (دنیا میں) صرف دس دن رہے ہو - وہ جو کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں جب ان کا سب سے اچھی راہ والا (ہوشمند) کہے گا

۵ ع ۱۵ ۱۴

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾

اِنْ	لَبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا	رَبِّيْ	نَسْفًا
نہیں	رہے تم	مگر (صرف)	ایک دن	اور وہ آپ سے دریافت کرینگے	پہاڑ کے متعلق	تو کہدیں	انہیں بکھیر دیگا	میرا رب	اڑا کر

تم صرف ایک دن رہے ہو - اور وہ آپ سے پہاڑوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو آپ کہدیں میرا رب انہیں اڑا کر بکھیر دے گا -

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ

فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا	لَا تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَلَا	اَمْتًا	يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ
پھر اسے چھوڑ دیگا	میدان	ایک ہموار	نہ دیکھے گا تو	اس میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی بلندی	اس دن	وہ سب پیچھے چلیں گے

پھر اسے (زمین کو) ایک ہموار میدان کر چھوڑے گا - اور تو نہ دیکھے گا اس میں کوئی کجی (ناہمواری) اور نہ کوئی بلندی - اس دن سب پیچھے چلیں گے

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾

الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ	لَهٗ	وَ	خَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا
ایک پکارنے والا	نہیں کوئی کجی	اسکے لئے	اور	پست ہو جائیں گی	آوازیں	اللہ کیلئے، سامنے	پس تو نہ سنے گا	مگر (صرف)	آہستہ آواز

ایک پکارنے والے کے، اس کے لئے کوئی کجی نہ ہوگی اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی، پس تو صرف پست آواز سنے گا -

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ

يَوْمَئِذٍ	لَا تَنفَعُ	الشَّفَاعَةُ	إِلَّا	مَنْ	أَذِنَ لَهُ	الرَّحْمَٰنُ	وَرَضِيَ	لَهُ	قَوْلًا	يَعْلَمُ
اس دن	نہ نفع دے گی	کوئی شفاعت	مگر	جس	اجازت دے اس کو	اللہ	اور پسند کرے	اسکی	بات	وہ جانتا ہے

اس دن کوئی شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کو اللہ اجازت دے، اور اس کی بات پسند کرے - وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ

مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا يُحِيطُونَ	بِهِ	عِلْمًا	وَعَنَتِ	الْوُجُوهُ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (آگے)	اور جو	ان کے پیچھے	اور وہ احاطہ نہیں کرسکتے	اس کا	علم کے اندر	جھک جائیں گے	چہرے

جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ (اپنے علم میں) اس کا احاطہ نہیں کر سکتے - اور چہرے جھک جائیں گے

لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

لِلْحَيِّ	الْقَيُّومِ	وَقَدْ خَابَ	مَنْ	حَمَلَ	ظُلْمًا	وَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ	الصَّالِحَاتِ وَ
سامنے "حی"	"قیوم"	اور نامراد ہوا	جو۔ جس	بوجھ اٹھایا	ظلم	اور جو	کرے	سے کوئی	نیکی اور (بشرطیکہ)

"حی وقیوم" (زندہ وقائم) کے سامنے، اور نامراد ہوا وہ جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا - اور جو کوئی نیکی کرے، بشرطیکہ

هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا يَخَفُ	ظُلْمًا	وَلَا هَضْمًا	وَكَذَٰلِكَ	أَنزَلْنَاهُ	قُرْآنًا	عَرَبِيًّا
وہ	مومن	تو نہ اسے خوف ہوگا	کسی ظلم کا	اور نہ کسی نقصان کا	اور اسی طرح	ہم نے اس پر نازل کیا	قرآن	عربی

وہ مومن ہو تو نہ اسے کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ کسی نقصان کا - اور اسی طرح ہم نے اس پر عربی قرآن نازل کیا

وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

وَ	صَرَّفْنَا فِيهِ	مِنَ	الْوَعِيدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُونَ	أَوْ يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا
اور	ہم نے طرح طرح سے بیان کئے اس میں	سے	ڈراوے	تاکہ وہ	پرہیزگار ہوجائیں	یا وہ پیدا کردے	ان کے لئے	کوئی نصیحت

اور ہم نے اس میں طرح طرح سے ڈراوے بیان کئے تاکہ وہ پرہیزگار ہو جائیں یا وہ ان کے لئے کوئی نصیحت پیدا کردے۔

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

فَتَعَالَى اللَّهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَلَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْآنِ	مِن قَبْلِ	أَن	يُقْضَىٰ	إِلَيْكَ
سو بلند و برتر ہے اللہ	بادشاہ	سچا	اور نہ	جلدی کرو	قرآن میں	اس سے قبل	کہ	پوری کی جائے	تمہاری طرف

سو اللہ بلند و برتر ہے سچا بادشاہ، اور تم قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کرو، اس سے قبل کہ تمہاری طرف پوری کی جائے

وَحۡيُهٗ ۡ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِیَ

وَحۡيُهٗ	وَقُلۡ	رَّبِّ	زِدۡنِیۡ	عِلۡمًا	وَلَقَدۡ عَهِدۡنَا	اِلٰی	اٰدَمَ	مِنۡ قَبۡلُ	فَنَسِیَ
اس کی وحی	اور کہیئے	اے میرے رب	زیادہ دے مجھے	علم	اور ہم نے حکم بھیجا	طرف کو	آدمؑ	اس سے قبل	تو وہ بھول گیا

اس کی وحی ، اور کہیئے اے میرے رب ! مجھے اور زیادہ علم دے ۔ اور ہم نے اس سے قبل آدمؑ کی طرف حکم بھیجا تو وہ بھول گیا

٦ ع ١١ ١٥

وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ

وَلَمۡ نَجِدۡ	لَهٗ	عَزۡمًا	وَاِذۡ	قُلۡنَا	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اسۡجُدُوۡا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوۡا	اِلَّاۤ
اور ہم نے نہ پایا	اس میں	پختہ ارادہ	اور یاد کرو جب	ہم نے کہا	فرشتوں کو	تم سجدہ کرو	آدمؑ کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے

اور ہم نے اس میں پختہ ارادہ نہ پایا ۔ اور یاد کرو ، جب ، ہم نے فرشتوں کو کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو ، تو سب نے سجدہ کیا سوائے

اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰی ﴿١١٦﴾ فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا

اِبۡلِيۡسَ	اَبٰی	فَقُلۡنَا	يٰۤاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ	لَكَ	وَلِزَوۡجِكَ	فَلَا	يُخۡرِجَنَّكُمَا
ابلیس	اس نے انکار کیا	پس ہم نے کہا	اے آدمؑ	بیشک	یہ	دشمن	تمہارا	اور تمہاری بیوی کا	سو تمہیں	نہ نکلوا دے

ابلیس کے ، اس نے انکار کیا ۔ پس ہم نے کہا اے آدمؑ ! بیشک یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے ، سو تمہیں نکلوا نہ دے

مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰی ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰی ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا

مِنَ	الۡجَنَّةِ	فَتَشۡقٰی	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا تَجُوۡعَ	فِيۡهَا	وَلَا	تَعۡرٰی	وَاَنَّكَ	لَا
جنت سے		پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ	بیشک	تمہارے لئے	یہ کہ نہ بھوکے رہو	اس میں	اور نہ	ننگے	اور یہ کہ تم	نہ

جنت سے ، پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ ۔ بیشک تمہارے لئے (جنت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ بھوکے رہو ، نہ ننگے ۔ اور یہ کہ تم نہ

تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰی ﴿١١٩﴾ فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ

تَظۡمَؤُا	فِيۡهَا	وَلَا تَضۡحٰی	فَوَسۡوَسَ	اِلَيۡهِ	الشَّيۡطٰنُ	قَالَ	يٰۤاٰدَمُ	هَلۡ	اَدُلُّكَ
پیاسے رہوگے	اس میں	اور نہ دھوپ میں رہوگے	پھر وسوسہ ڈالا	اسکی طرف (دل میں)	شیطان	اس نے کہا	اے آدمؑ	کیا	میں تیری رہنمائی کروں

پیاسے رہوگے اور نہ دھوپ میں تپوگے ۔ پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا ، اس نے کہا اے آدمؑ ! کیا میں تیری رہنمائی کروں

عَلٰی شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰی ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَ

عَلٰی	شَجَرَةِ	الۡخُلۡدِ	وَمُلۡكٍ	لَا يَبۡلٰی	فَاَكَلَا	مِنۡهَا	فَبَدَتۡ	لَهُمَا	سَوۡاٰتُهُمَا	وَ
پر	درخت	ہمیشگی	اور بادشاہت	نہ پرانی (زوال پذیر) ہو	پس دونوں نے کھایا	اس سے	تو ظاہر ہوگئیں	ان پر	ان کی شرمگاہیں	اور

ہمیشگی کے درخت پر ؟ اور وہ بادشاہت جو زوال پذیر نہ ہو ؟ پس ان دونوں نے اس سے کھا لیا تو ان پر اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں ، اور

طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ

طَفِقَا	يَخۡصِفٰنِ	عَلَيۡهِمَا	مِنۡ	وَّرَقِ الۡجَنَّةِ	وَعَصٰى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى	ثُمَّ
وہ دونوں لگے	جوڑنے (ڈھانپنے)	اپنے اوپر	سے	جنت کے پتے	اور نافرمانی کی	آدم ؑ	اپنا رب	تو وہ بہک گیا	پھر

اور اپنے (جسم کے) اوپر جنت کے پتوں سے ڈھانپنے لگے، اور آدم ؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بہک گیا - پھر

اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۢ بَعۡضُكُمۡ

اجۡتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيۡهِ	وَهَدٰى	قَالَ	اهۡبِطَا	مِنۡهَا	جَمِيۡعًا	بَعۡضُكُمۡ
اس کو چن لیا	اس کا رب	تو جہ فرمائی	اس پر	اور اسے راہ دکھائی	فرمایا	تم دونوں اتر جاؤ	یہاں سے	سب	تم میں سے بعض

اس کے رب نے اسے (رحمت سے) چن لیا پھر اس پر (رحمت سے) توجہ فرمائی (توبہ قبول کی) اور اسے راہ دکھائی - فرمایا تم دونوں یہاں سے اتر جاؤ تمہاری (اولاد میں) بعض

لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ

لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا	يَاۡتِيَنَّكُمۡ	مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَاىَ	فَلَا يَضِلُّ
بعض کے	دشمن	پس اگر	تمہارے پاس آئے	میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت	تو نہ وہ گمراہ ہوگا

بعض کے دشمن ہوں گے پس اگر (جب بھی) میری طرف سے تمہارے پاس میری ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ

وَ	لَا يَشۡقٰى	وَمَنۡ	اَعۡرَضَ	عَنۡ	ذِكۡرِىۡ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيۡشَةً	ضَنۡكًا	وَّنَحۡشُرُهٗ
اور	نہ بدبخت ہوگا	اور جس	منہ موڑا	سے	میرے ذکر (نصیحت)	تو بیشک	اس کے لئے	گزران	تنگ	اور ہم اسے اٹھائیں گے

اور نہ بدبخت ہوگا - اور جس نے میرے ذکر (نصیحت) سے منہ موڑا تو بیشک اس کی معیشت (گزران) تنگ ہوگی اور ہم اسے اٹھائیں گے

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿۱۲۵﴾

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	اَعۡمٰى	قَالَ	رَبِّ	لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ	اَعۡمٰى	وَ	قَدۡ كُنۡتُ	بَصِيۡرًا
قیامت کے دن	اندھا	وہ کہے گا	اے میرے رب	تو نے مجھے کیوں اٹھایا	اندھا	اور	میں تو تھا	دیکھتا - بینا

قیامت کے دن اندھا - وہ کہے گا، اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ میں تو (دنیا میں) بینا (دیکھتا) تھا -

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ

قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتۡكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيۡتَهَا	وَكَذٰلِكَ	الۡيَوۡمَ	تُنۡسٰى	وَكَذٰلِكَ
وہ فرمائے گا	اسی طرح	تیرے پاس آئیں	ہماری آیات	تو تو نے انہیں بھلا دیا	اور اسی طرح	آج	تجھے بھلا دیں گے	اور اسی طرح

وہ فرمائے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو نے انہیں بھلا دیا، اور اسی طرح آج ہم تجھے بھلا دیں گے - اور اسی طرح

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ

نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ يُؤْمِنْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَ
ہم بدلہ دیتے ہیں	جو	حد سے نکل جائے	اور نہ ایمان لائے	آیتوں پر	اپنا رب	اور البتہ عذاب	آخرت	شدید ترین	اور

ہم (اس کو) بدلہ دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور البتہ آخرت کا عذاب شدید ترین ہے اور

اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

اَبْقٰى	اَفَلَمْ يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ	مَسٰكِنِهِمْ
زیادہ دیر تک رہنے والا ہے	کیا ہدایت نہ دی	انہیں	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے قبل	قوموں - جماعتیں	وہ چلتے پھرتے ہیں	ان کے مساکن میں	

زیادہ دیر تک رہنے والا ہے۔ کیا اس (حقیقت نے بھی) انہیں ہدایت نہ دی کہ ان سے قبل ہم نے کتنی ہی جماعتیں ہلاک کر دیں، وہ ان کے مساکن میں چلتے پھرتے ہیں

٧ ع ١٣ ١٦

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لئے	اور اگر	نہ ہوتی ایک بات		ہو چکی	سے	تمہارا رب

البتہ بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اگر تمہارے رب کی (طرف) سے ایک بات (طے) نہ ہو چکی ہوتی

لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

لَكَانَ	لِزَامًا	وَّاَجَلٌ	مُّسَمًّى	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
تو ضرور آجاتا	عذاب	اور میعاد	مقرر	پس صبر کریں	پر	جو وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ	اپنا رب

اور میعاد مقرر (نہ ہوتی) تو عذاب ضرور (نازل) ہو جاتا۔ پس وہ جو کہتے ہیں اس پر صبر کریں، تعریف کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کریں،

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ

قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	وَقَبْلَ	غُرُوْبِهَا	وَمِنْ	اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ
پہلے	طلوع آفتاب	اور پہلے	اس کے غروب	اور کچھ	رات کی گھڑیاں	پس تسبیح کریں	اور

(یا پاکیزگی بیان کریں) طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے اور کچھ رات کی گھڑیوں میں، پس اس کی تسبیح کریں) اور

اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا

اَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى	وَ	لَا تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا مَتَّعْنَا
کنارے	دن	تاکہ تم	خوش ہو جاؤ	اور	نہ پھیلانا	اپنی آنکھیں	طرف	جو ہم نے برتنے کو دیا

دن کے کنارے (دوپہر ظہر کے وقت) تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔ اور اپنی آنکھیں (ان چیزوں کی) طرف نہ پھیلانا، جو ہم نے برتنے کو دی ہیں

بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ

بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَرِزْقُ	رَبِّكَ
اس سے	جوڑے	اُن سے کے	آرائش	دنیا کی زندگی	تاکہ ہم انہیں آزمائیں	اس میں	اور عطیہ	تیرا رب

ان کے جوڑوں کو، دنیا کی زندگی کی آرائش وزیبائش (بناکر) تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں، اور تیرے رب کا عطیہ

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْئَلُكَ

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَاصْطَبِرْ	عَلَيْهَا	لَا نَسْئَلُكَ
بہتر	اور تادیر رہنے والا	اور حکم دو تم	اپنے گھر والے	نماز کا	اور قائم رہو	اس پر	ہم تجھ سے نہیں مانگتے

بہتر ہے اور سب سے زیادہ تادیر رہنے والا ہے۔ اور تم اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو، اور اس پر قائم رہو، ہم تجھ سے نہیں مانگتے

رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ

رِزْقًا	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ	وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى	وَقَالُوْا	لَوْ	لَا يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ
رزق	ہم	تجھے رزق دیتے ہیں	اور انجام	اہل تقوی کے لئے	اور وہ کہتے ہیں	کیوں	نہیں لاتے	کوئی نشانی

رزق (بلکہ) ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور انجام (بخیر) اہل تقوی کے لئے ہے۔ اور وہ کہتے ہیں ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ

مِنْ	رَبِّهٖ	اَوَ	لَمْ تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا	فِى	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	وَلَوْ	اَنَّا	اَهْلَكْنٰهُمْ
سے	اپنا رب	کیا	انکے پاس نہیں آئی	واضح نشانی	جو	میں	صحیفے	پہلے	اور اگر	ہم	انہیں ہلاک کر دیتے

اپنے رب کی طرف سے، کیا ان کے پاس (وہ) واضح نشانی نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے، اور اگر ہم انہیں ہلاک کر دیتے

بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

بِعَذَابٍ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا لَوْ	لَآ اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا
کسی عذاب سے	اس سے قبل	تو وہ کہتے	اے ہمارے رب کیوں	تونے نہ بھیجا	ہماری طرف	کوئی رسول

(رسولوں کے) آنے سے قبل کسی عذاب سے، تو وہ کہتے اے ہمارے رب! تونے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا؟

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ
تو ہم پیروی کرتے	تیرے احکام	اس سے قبل	کہ ہم ذلیل ہوں	اور ہم رسوا ہوں	آپ کہدیں	سب	منتظر ہیں

تو ہم اس سے قبل کہ ذلیل اور رسوا ہوں ہم تیرے احکام کی پیروی کرتے۔ آپ کہدیں، سب منتظر ہیں،

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ

فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ	السَّوِيِّ
پس تم انتظار کرو	سو عنقریب تم جان لو گے	کون	والے	راستہ	سیدھا

پس تم (ابھی) انتظار کرو، سو عنقریب تم جان لو گے، کون ہیں سیدھے راستہ والے!

٨ ع ٧ ١٧

وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾

وَمَنِ	اهْتَدٰى
اور کون	اس نے ہدایت پائی

اور کون ہے جس نے ہدایت پائی۔